McGILL UNIVERSITY LIBRARY

ACC. NO. REC'D

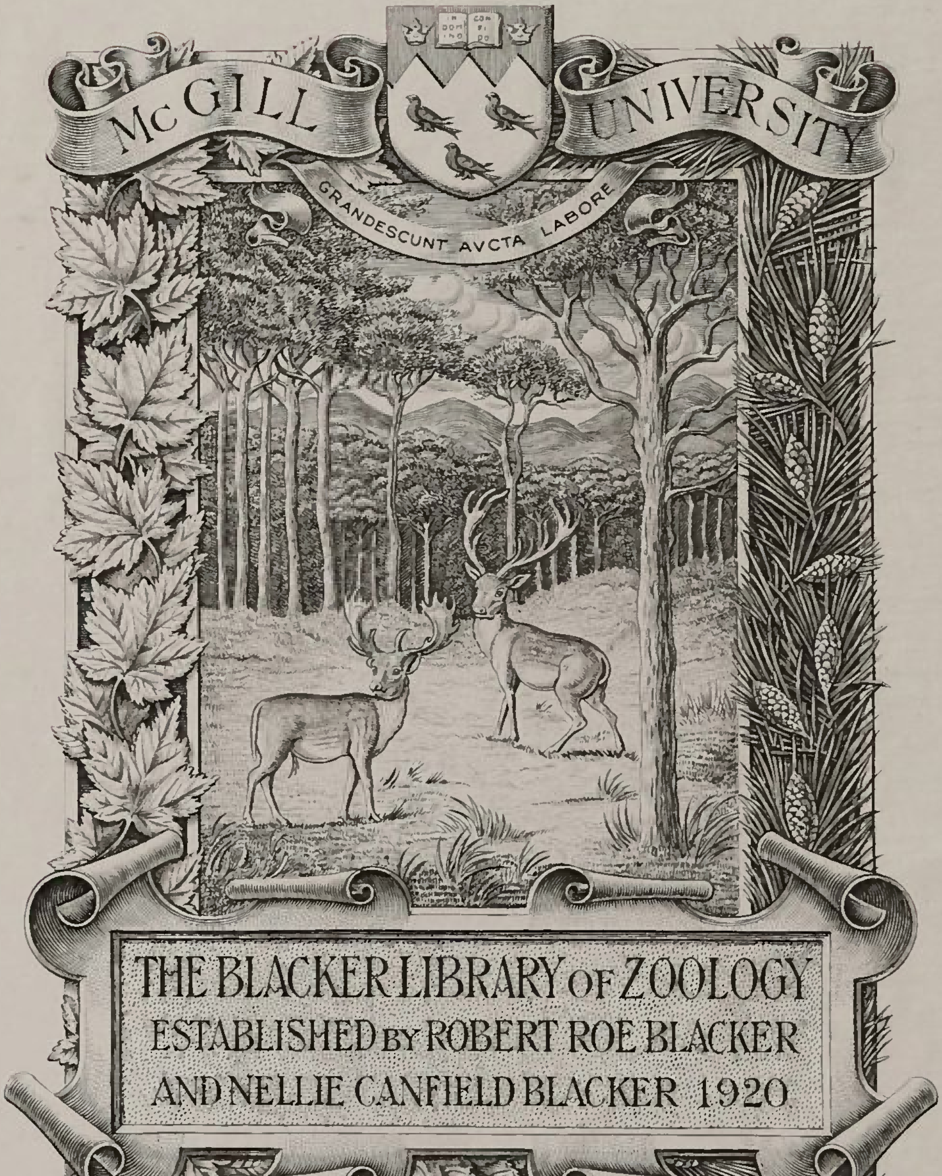

May 31/30 ✓ annotated

۷ بجنور ...	بیدن ...	روڑا - پکا ...	بسی، بھر جانا ...	ہونڈہ ...	بلائی
نگینہ ...	سڑکانی ...	پگائی ...	گروائی ...	چیکا ...	حلقوم
نجیب آباد	روڑا ...	چہرہ - بیدن ...	بسی ...	چمک باد ...	بلائی
دہام پور	چھیکہ ...	پکا ...	گولا ...	گروہ ...	+
چاندپور	بیدن ...	پکا ...	+ ...	باہلا - بسی ...	بلائی
۸ - بدایون	پکا ...	پرا ...	دہانس - دمہ	گلگولا ...	بلی
۹ - بریلی ...	بیدن ...	پکا ...	ڈمرا ...	ہن باد ...	زہر باد
۱۰ - بستی ...	چھیچک - پن ہیا - اگایا جُڑوا	کہاگرا - کہنگوا - پن ہیا	دہسوا ...	ہاہوا - پن ہیا ...	میگھی
بانسی ...	جھنک ...	کہانگ ...	گھرگُوا - ہرنہوا	اگائی - پن ہیا ...	جھیا
دمریا گنج	بھوانی - دیبی ...	کہانگ ...	جھنک - گھرکوا	ہاہوا - پن ہیا ...	کھینی - بج گوا
کپتان گنج	ایضا ...	کہنگوا ...	جھنکوا ...	پن ہیا ...	تلیا جانا

۴- ایٹہ ...	روگ ...	جرّا - بکا ...	کھانسی - دہانسا	پریا - ہنیا ...	بسی
۵- الہ آباد ...	بنی ہا - کھرہا - باد	زہرباد - کھرہا	سانگ - گھررا ...	باد ...	زہرباد
منجھن پور	دیہی بائی - اتی سر دست	جھینکا - کھرہا - گھرکا - باگھی	دہانسی - بنی ہا	پھولا - خارشت ...	گھرکا - بیچ کھر - گدروا
کمرا ...	بائنی بہونی بائی - اتی سر دست	ایضاً ایضاً ...	ایضاً ...	پھولا ...	گھرکا - بیچ کھر
سوراؤن	بنی ہا - کھرچھوا تبابین چیچک	کھرچھوا ...	زم ...	تباس - سیتلا ...	زہرباد - گماگھی
پھول پور	باگھی ...	گھنگوا ...	کھرکھوا - باگھی	چیچک ...	گم کھروا
ہنڈیا ...	سیتلا ...	ایضاً ...	باپوا - باگھی	زہوباگھی ...	مترپا - تباس
اریل ...	چیچک ...	ایضاً ...	گھرکا ...	مسکا	گم کھروا
بارہ ...	ماتا ...	ایضاً ...	گھرکا - گھیگا ...	مسکا ...	ایضاً
کھیرہ گدہ	چیچک ...	ایضاً ...	سانگ - گھرکا	تباس - مسکا ...	ایضاً
۶- باندا ...	دیہی - لرہا و زہرباد چیچک	کھرہا ...	جھینکا - گھنا - بھونرا - گولر	بلاری - سیتیا - گیندروا - انڈگودی	لرہا - باہو - بلارے - سرہا - گردے

فہرست اسماء امراض متعدی مویشی جو ممالک مغرب و شمال کے مختلف اضلاع میں مروج و مشہور ہیں مترجم نسخہ ہذا نے بحکم گورنمنٹ و بمدد صاحبان کلکٹر و مجسٹریٹ اضلاع ممالک مذکور کے طیار کی

ضلع	چیچک	کہریا کہریکا	ذات الجنب	گہٹیا	ورم الحلق
۱- اٹاوہ ...	پوکہنا ...	گہٹیا	گہرکوا ...	لوہا ...	پکنا
۲- آگرہ ...	سیتلا ...	گہوسٹیا - کہریکا	دہانس ...	بادی - پرنیدا - زہرباد	منہہ مدا - گنا روگ
۳- اعظم گڈھ نظام آباد	ماتا - چیچک	کہانگ ...	ہاہا - دہاس	پارہ ...	ہاہی
محمد آباد	ماتا - نکسار ...	ایضاً ...	ایضاً ...	باگہا - چوتاری ...	زہرباد
سکندرپور	نکسار ...	ایضاً ...	ایضاً ...	جل کہوری ...	تل کہوکی - گہیگا
سگری ...	نکسار - ماتا ...	ایضاً ...	ایضاً ...	زہرباد	گہیگا
مہول ...	ماتا - چیچک	ایضاً ...	گہورکا ...	تپ ...	گرمی
دیوگانون	ماتا ...	کہانگا - کہریا ...	سون سنا - سونکا	مٹیاری ...	پہول نابا - زہرباد

اِس طرح باہر کہینچے کہ منہہ بطور قیف کے ہو جاوے بعدہ دوائی بوتل کو داہنے ہاتہہ مین لیکر تہوڑا تہوڑا پلاوے تاوقتیکہ سب پی جاوے خصوصاً اُن جانورون مین کہ جنکے گلے یا زبان بیماری ہے بہت سا کہہانہ ڈالین اور جو جانور کہانسے یا ارادہ کہانسی کا کرے اُسکا سر چہوڑ دین تاکہ وہ اپنا سر نیچے کر کے کہانس سکے ورنہ نرخرہ مین دوا چلے جانے کا اندیشہ ہے اور مرجانے کا اِحتمال ہے۔ دوا پلانے کے واسطے دہاتی بوتل بشکل عام بوتل کے ہونی چاہیئے اگر دستیاب نہ ہو تو عام بوتل سے کام نکال لین مگر احتیاط رہے کہ ٹوٹنے نپاوے +

(دستخط) جے ایچ بی ہیلن صاحب

انسپکٹنگ ویٹری سرجن فوج احاطۂ بنبئی کلکتہ

۷ نومبر ۱۸۷۱ع

روغن تارپین ... ... آدہی چہٹانک

ملاوین اور گرم کرکے استعمال کرین + نمبر (۶۶)

ترکیب چہید لنے کی

جس مقام پر سوا چہیدنا منظور ہو وہان پر پون انچہہ کے موافق تیز چہری سے جلد مین شگاف دیکر اُسی کے مقابل دو یا تین انچہہ کے فاصلہ سے دوسرا شگاف دیکر سوئے کے ناکے مین رسی یا گہوڑے کے بالون کی چوٹی سے گوندہہ کر پروکر ایک طرف کے شگاف سے داخل کرکے دوسری طرف کے شگاف سے نکالین اور اُسکے دونون سر ملاکر جلد سے کچہہ فاصلہ پر گرہ لگاوین اور اُسکے اوپر تیل کافور امیز مطابق نسخہ نمبر (۹۴) کے لگاوین تاکہ مکہی نہ بیٹہے + اور جب کہ غبغب پر لگانا منظور ہو تو اُسکی ترکیب بہت سہل ہے بغیر شگاف کیئے سوئے کو معہ ڈورے کے ایک طرف سے چہید کر دوسری طرف نکال لین + نمبر (۶۷)

ترکیب دوا پلانے کی

چاہیئے کہ ایک مددگار بیل کی بائین جانب کہڑا ہوکر اُسکے سر کو اوپر اُٹہا دیوے اور دوا پلانے والا دائین جانب کہڑا ہوکر بیل کے منہہ کے دائین کونہ مین بائین ہاتہہ کی دو انگلیان داخل کرکے اُسی طرف کے گال اور ہونٹ کو

پیٹھہ سے اونچا کرین اور ایک مددگار سے کہین کہ وہ دوا اُس تھیلی کے اندر ڈالے اِس ترکیب سے دوا آبسانی مقعد کی راہ آنتون مین چلی جاویگی + نمبر (۶۲)

ملین پچکاری

دو سیر گرم پانی مین قدرے صابون اور ایک یا ڈیڑہ چھٹانک تک تیل ملاکر حسب ترکیب مذکورہ بالا استعمال کرین + نمبر (۶۳)

السی کا گرم دلیا	...	دو سیر یا تین سیر
نمک	...	آدہی چھٹانک سے ایک چھٹانک تک
روغن تارپین	...	آدہی چھٹانک

خوب ملادین اور مطابق ترکیب مذکورہ بالا استعمال کرین + نمبر (۶۴)

قابض پچکاری

چانول کا دلیا	...	ایک سیر
افیون	...	پون تولہ

خوب ملاکر حسب ترکیب مذکورہ استعمال کرین + نمبر (۶۵)

پچکاری دافع کرم

روغن سیاہ	...	آدہہ سیر

السی	...	ڈیڑھہ پاو
پانی	...	چار سیر

خوب جوش دیکر آہستہ آہستہ خوب چلاتے رہیں اِسکے بعد کپڑے مین چھان لین اور ٹھنڈا ہونے پر نمک ملاکر دین ✤

چانول کا دلیا نمبر (۶۰)

چانول	...	تین پاؤ
پانی	...	پانچ سیر

ڈیڑھہ گھنٹہ تک جوش دین اور پھر کپڑے مین رکھکر چھان لین اور نمک ملا کر کھلاوین ✤ نمبر (۶۱)

پچکاری - طریقہ بنانے اور دینے پچکاری کا

ایک فٹ لنبا آدھہ انچھ موٹا بانس لیکر اُسکے سرون کو تراشکر گول اور کند کردین بعدہ ایک چمڑے کی تھیلی کہ جسمین ڈیڑھہ سیر پانی سما سکے یا ایسی کہ ڈیڑھہ فٹ لنبی اور ۴ یا ۵ انچھ لنبی ہو لیکر اُسکے زیرین سرے پر ایسا سوراخ کرین کہ نلی کا سرا اسمین سما جاوے بعدہ تلے کا ایک سرا اُسمین پروکر خوب مضبوط باندہین تاکہ پانی نہ نکلنے پاوے ✤ ہنگام استعمال نلی پر تیل لگاکر مقعد مین داخل کرین اور ہاتھہ سے تہامے رہین اور دوسرے ہاتھ سے تھیلی کا کشادہ منھہ پکڑ کر جانور کی

وہ جگہہ ٹھنڈی نہ ہونے پاوسے بعدہ خوب سکھلا کر خشک کپڑے سے پونچھہ کر نسخہ مفصلہ ذیل ملین +

روغن سیاہ	... ...	۴ حصہ
روغن تارپین	... ...	۲ حصہ

دہونی کی دوا نمبر (۵۶)

تہان کی جگہہ گندہک کرچہے یا کسی لوہے کے برتن پر رکھکر آگ پر جلادین اور دروازہ کو کسی قدر بند کردین جب تک جانور کہانسنے لگے + نمبر (۵۷) ایک جانور کے واسطے گندہک یا القطرہ کو کرچہے یا کسی لوہے کے برتن مین رکھکر بیل یا گاے کے سامنے اگ پر رکھین تاکہ دہوان اُسکا تنفس کی راہ پہیپڑہ مین جاوسے + مگر یہہ خیال رکھنا چاہیئے کہ دہوئین کے ساتھہ ہوا بھی پھیپڑہ مین جاتی رہے ورنہ جانور کے مرجانے کا اندیشہ ہے +

پولٹس نمبر (۵۸)

بہوسی بقدر ضرورت گرم پانی مین ملاکر لیئی کی طرح بنادین اور کپڑے پر بچھا کر روغن سیاہ بقدر ضرورت ڈالکر زخم پر لگادین + اگر زخم خراب ہو تو سفوف کوئلہ پولٹس پر چھڑک کر زخم پر لگادین اور بار بار بدلتے رہین +

دیلیے - نمبر (۵۹) السی کا ولیا

روغن جمال گوٹہ	... ...	پاوچھٹانک
روغن سیاہ	... ...	آدہہ پاو

خوب ملاکر لگادین نمبر (۵۳)

رائی کا سفوف	... ...	ڈیڑہہ چھٹانک
روغن تارپین	... ...	پاوچھٹانک
روغن سیاہ گرم	... ...	پاؤسیر

خوب ملاکر لگادین +

جوؤن اور کلیون کی دوا نمبر (۵۴)

روغن سیاہ	... ...	ایک سیر
سفوف گندہک	... ...	ڈیڑہہ چھٹانک
روغن القطرہ	... ...	آدہی چھٹانک
روغن تارپین	... ...	پاوچھٹانک

سب کو ملاکر کلیون اور جوؤن کے مقام پر لگادین +

سینکنے کی دوائین نمبر (۵۵)

کمل یا فلالین گرم پانی مین ڈبوکر نچوڑ کر پاو گھنٹہ سے آدہے گھنٹہ تک سینکین مگر احتیاط رہے کہ

زخمون کا پھاہا (نمبر ۴۸) واسطے ٹوٹے ہوئے سینگ کے

سوختہ کپڑے پر القطرہ بچھا کر ٹوٹے سینگ پر لگاوین + نمبر (۴۹)

کافور ملا ہوا تیل

کافور	... ...	ایک حصہ
روغن تارپین	... ...	پاؤ حصہ
روغن سیاہ	... ...	۴ حصہ

خوب ملا کر زخمون پر لگاوین اور جو انگورا اونچے ہو گئے ہون تو نیلے تھوتھے سے جھو دیا کرین مویشی اور بھیڑ کے زخم کے واسطے بہت مفید ہے +

مالش کی دوا نمبر (۵۰)

روغن سیاہ - روغن تارپین ... ہموزن - ملا کر ملین

آبلہ انگیز دوائین نمبر (۵۱)

تیلیا مکھی	... ...	ایک حصہ
السی کا تیل	... ...	۶ حصہ
موم	... ...	۶ حصہ

موم پگھلا کر تیل اور مکھیون کا سوف ملاوین + نمبر (۵۲)

شراب ... ... ادہہ پاؤ

کافور کو شراب مین حل کرکے دمپتورہ ملاکر ایک سیر گرم دلیے مین پلادین + نمبر (۴۴)

روغن تارپین ... ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک

روغن سیاہ ... ... آدہہ پاؤ

خوب ملاکر چانول کی گرم پیچ مین پلادین + نمبر (۴۵)

السی کا تیل ... ... پاؤ سیر

افیون ... ... ساڑہے تیرہ ماشہ

ایک سیر گرم دلیے مین ملاکر پلادین +

خارش کا مرہم نمبر (۴۶)

القطرہ کا تیل - روغن تارپین - روغن سیاہ - ... ہموزن

گندہک کا سفوف اتنا ملادین کہ وہ مرہم سا ہوجاوے خوب رگڑ کر دوسرے

روز دو تین مرتبہ دن مین مالش کرین + نمبر (۴۷)

روغن سیاہ ... ... ایک سیر

شنگرف ... ... پاؤ تولہ

تیل کو آگ پر گرم کرکے شنگرف ملادین اور گرم ہی لگادین +

گوہم دلیا ... ... پاؤسیر

مرض نفخ مین مفید ہے + نمبر (۴۰)

نوسادر ... ... پاؤتولہ سے ایک تولہ تک

پانی ... ... پاؤسیر

مرض نفخ مین مفید ہے + نمبر (۴۱)

شراب ... ... دو چھٹانک سے ۳ چھٹانک تک

سفوف سونٹھہ ... ... سوا تولہ

سفوف سیاہ مرچ ... ... سوا تولہ

راب ... ... ڈیڑھہ چھٹانک

ملا کر آدھہ سیر گرم پانی مین دین + نمبر (۴۲)

تماکو کا خشک پتا ... ... سوا تولہ

راب ... ... آدھہ پاؤ

ڈیڑھہ پاؤ گرم پانی مین ملا کر دین + نمبر (۴۳)

سفوف تخم دہتورہ ... ... ساڑھے چار ماشہ

کافور ... ... ۹ ماشہ

ایلوا	... ...	سوا تولہ
سفوف ہیراکسیس	... ...	پون تولہ
سفوف سونٹھہ	... ...	سوا تولہ

سب کو سفوف کر کے ڈیڑہہ چھٹانک گوڑ اور آدہہ سیر گرم تیلا ولیا ملاکر دوسرے تیسرے دن پلاکریں + نمبر (۳۷)

گندہک کا سفوف	... ...	ڈہائی تولہ
شورہ	... ...	پون تولہ
سونٹھہ کا سفوف	... ...	ڈہائی تولہ

ایک یا دو دفعہ دن مین دلیے کے ہمراہ دینا چاہیئے + نمبر (۳۸)

نمک	... ...	ڈہائی تولہ
گندہک	... ...	ایضاً

مویشی کے واسطے عمدہ مسہل دوا ہے بہیڑ اور بچھڑے کے واسطے اٹھواں حصہ دلیے مین دینا چاہیئے +

ادویۂ محرک و دافع تشنج نمبر (۳۹)

روغن تارپین	... ...	ڈیڑہہ چھٹانک
السی کا تیل	... ...	ایضاً

پھٹکری ... ... ڈہائی تولہ

السی کا تیل ... ... ڈیڑہہ چھٹانک

موم ... ... ایضاً

روغن تارپین ... ... پاؤ چھٹانک

موم اور تیل کو پگھلا کر روغن تارپین اور پھٹکری ملاوین جب تک ٹھنڈا نہ ہو + نمبر (۳۴)

پھٹکری کا پانی نمبر (۱)

پھٹکری ... ... سوا تولہ

پانی ... ... آدھہ سیر

پھر پانی زخم کو اچھا کرتا ہے + نمبر (۳۵)

پھٹکری کا پانی نمبر (۲)

پھٹکری ... ... ساڑھے چار ماشہ

راب ... ... آدھہ پاؤ

پانی ... ... آدھہ سیر

گھول کر ملاوین +

ادویہ مبدلہ یعنی خون صاف کرنیوالی نمبر (۳۶)

نیلہ تہوتھہ ... ... سوا تولہ

اِن سب کو ملاکر پیس کر گہاؤ اور خراش پر چہڑکین + نمبر (۳۱)

طوطیا کا مرہم

نیلہ تہوتہہ ... ... ساڑہے چار ماشہ

روغن تارپین ... ... ایضاً

السی کا تیل ... ... آدہہ پاو

موم ... ... آدہہ پاو

موم کو تیل مین پگہلا کر روغن تارپین اور نیلہ توتہا ملاوین جب تک سرد ہوجاوے یہہ مرہم خراب زخمون پر لگایا جاتا ہے + نمبر (۳۲)

نیلے تہوتہے کا پانی

نیلہ تہوتہا ... ... ساڑہے چار ماشہ

گرم پانی ... ... پاو سیر

نیلے تہوتہے کو پانی مین حل کرکے ٹہنڈا کرکے استعمال کرین یہہ پانی زخم اچہا کرنے کے واسطے بہت مفید ہے نمبر (۳۳)

پہٹکری کا مرہم

اِس مقدار سے دوچند پلاوین + نمبر (۲۸)

کہربا کا سفوف	...	سوا تولہ
افیون کا سفوف	...	ڈیرہہ ماشہ
ریوند چینی کا سفوف	...	۹ ماشہ

سب کو ملا کر دودہہ یا السي کے دیلیے مین بچہڑے کو پیچش کے مرض مین دین اور بہیڑ کے بچھہ کو ایک ثلث حصہ دین + نمبر (۲۹)

افیون کا سفوف	...	ایک رتی
کہربا کا سفوف	...	ساڑہیے چار ماشہ
سفوف جنطیانا یعنی کررو	...	ایضاً
سفوف سونٹہہ	...	ایضاً

بہیڑ کو اسہال کی حالت مین السی کے جوشاندہ کے ہمراہ دینا چاہئیے نمبر (۳۰)

لگانے کی دوائین

سفوف کہربا	...	دو چھٹانک
کوئلہ	...	ڈہائی تولہ
پہٹکری	...	سوا تولہ

دیوے میں ڈال کر دست بند کرنے واسطے اور دردِ شکم دفع کرنے کے پلاویں + نمبر (۲۵)

سفیدہ	... ...	ڈیڑھ ماشہ
سفوف کہریا	... ...	ڈہائی تولہ
شون	... ...	پون تولہ

دیوے میں ملا کر دو مرتبہ دن میں واسطے دور کرنے مرض پیچش کے کہلاویں + نمبر (۲۶)

سلہ تھوکھہ کا سفوف	... ...	ڈیڑھ ماشہ سے ماشہ تک
پانی	... ...	پاوسیر

ملا کر بہر کو دیں + نمبر (۲۷)

کہا کا سفوف	... ...	ایک چھٹانک
کہہ کا سفوف	... ...	ڈہائی تولہ
سونٹھہ کا سفوف	... ...	سوا تولہ
اصول کا سفوف	... ...	ساڑھے چار ماشہ
ستراب ہندوستانی	... ...	ایک چھٹانک
پانی	... ...	ڈیڑھ پاو

خوب ملا کر بہری کو صبح و شام ایک یا دو چھٹانک کہلاویں اور بچھڑے کو

نمک ... ... آدہہ تولہ

ہیراکسیس کا سفوف ... ... ڈیڑہہ ماشہ

اِنکا سفوف ملاکر روزمرہ بہیڑی کو دین + نمبر (۲۲)

السی کا تیل ... ... ایک چہٹانک

روغن تارپین ... ... پاوچہٹانک

ملاکر واسطے دفع کرم کے بہیڑ کو پلادین +

ادویۂ قابض نمبر (۲۳)

نیلہ تہوتہہ کا سفوف ... ... ۳ سے چہہ ماشہ تک

پانی ... ... آدہہ سیر

حل کرکے مویشی کو پیچش مرض مین پلادین + نمبر (۲۴)

کہریا کا سفوف ... ... پونے چار تولہ

پلاس کا گوند ... ... پون تولہ

افیون ... ... ساڑہے چار ماشہ

چرائتہ کا سفوف ... ... سوا تولہ

سب کو اچہی طرح پیس کر ملاکر ایک چہٹانک شراب مین ملادین اور ایک سیر

پھہ بہت مقوی دوا ہے۔ آدہہ سیر چانول کی پیچ مین خوب ملا کر دین +

تہنڈی دوا بیرونی استعمال کے لیئے نمبر (۱۷)

نوسادر شورہ ... ... ہموزن

دونون کو دو سیر تہنڈے پانی مین حل کر کے موچ کی جگہہ پر لگا دین +

ادویہ دافع کرم نمبر (۱۸)

ہینگ ... ... سوا تولہ

سفوف گندہگ ... ... ایک چہٹانک

آدہہ سیر گرم پانی مین ملا کر پانچ چہہ دن برابر استعمال کرین + نمبر (۱۹)

نمک ... ... ایک چہٹانک

ہیراکسیس کا سفوف ... ... سوا تولہ

گندہگ کا سفوف ... ... ڈہائی تولہ

لیکن چار روز تک ایک دفعہ یا دو دفعہ دن مین استعمال کرین + نمبر (۲۰)

روغن تارپین ... ... ایک چہٹانک

السی کا تیل ... ... تین چہٹانک

ایک سیر گرم پیچ مین ملا کر پلا دین دوسرے تیسرے دن اسی طرح دیتے رہین + نمبر (۲۱)

سفوف افیون ... ۳ ماشہ

شراب ہندوستانی ... ایک چھٹانک

پانی ... ڈیڑھ پاو

سب کو خوب ملاکر بھیڑی کو ایک سے دو چھٹانک تک صبح و شام دین اور بچھڑے کو اِس سے دو چند پلاوین + نمبر (۱۴)

شراب ہندوستانی ... آدھہ پاو

سفوف سونف ... ایک چھٹانک

سفوف مرچ سیاہ ... سوا تولہ

ان سب کو آدھہ سیر گرم پانی مین ملاکر جوان مویشی کو پلاوین اور بچھڑے کو اسکی آدھی مقدار دین + نمبر (۱۵)

نمک ... ۶ ماشہ

ہیراکسیس کا سفوف ... ڈیڑھ ماشہ

پیسکر ملاکر روزمرہ ایک مرتبہ بھیڑ کو کھلاوین + نمبر (۱۶)

ہیراکسیس کا سفوف ... ۳ ماشہ

چرائتہ ... سوا تولہ

جنطیانا جسکو کر رو بہی کہتے ہین . . . ایک چہٹانک

بحالت عدم اشتہا بقدر آدہی چہٹانک کے ہر بار غذا کے ساتھہ مویشی کو کہلاوین نمبر (۱۱)

سفوف سرمہ . . . ایک چہٹانک

سفوف سونف . . . آدہہ پاؤ

نمک . . . آدہہ پاؤ

بحالت عدم اشتہا چہارم حصہ اس نسخہ کا ایک خوراک ہے + نمبر (۱۲)

سفوف سونٹہہ . . . سوا تولہ

سفوف چرایتہ . . . سوا تولہ

سفوف کالی مرچ . . . سوا تولہ

سفوف اجواین . . . سوا تولہ

نمک . . . ایک چہٹانک

سب دواؤن کو خوب ملا کر چہارم حصہ اس سفوف کا راب لیکر گرم پانی مین ملا کر پلادین نمبر (۱۳)

سفوف کہریا . . . ایک چہٹانک

سفوف کتہہ . . . ادہی چہٹانک

سفوف سونٹہہ . . . سوا تولہ

پہلے کافور کو شراب مین حل کرلین بعدہ شورہ ملاوین اور ایک سیر ٹہنڈے
پانی مین ملاکر پلاوین نمبر (۸)

شورہ ... ... سوا تولہ

نمک ... ... ڈہائی تولہ

سفوف چرائتہ ... ... ڈہائی تولہ

راب ... ... ڈیڑہ چہٹانک

ان سب چیزون کو آدہہ سیر پانی مین ملاکر پلاوین + نمبر (۹)

کافور ... ... ۹ ماشہ

شورہ ... ... ۹ ماشہ

سفوف تخم دہتورہ ... ... ساڑہے چار ماشہ

شراب ہندوستانی ... ... آدہی چہٹانک

پہلے کافور کو شراب مین حل کرکے اور شورہ و دہتورہ ملاکر آدہہ سیر چانولن کے پتلے
دلیے مین آمیز کرکے پلاوین + مفرح قلب و مقویات نمبر (۱۰)

نمک ... ... تین چہٹانک

سفوف سونٹہہ ... ... آدہہ پاؤ

اپسم سالٹ یعنی دستاور نمک کہانے کا نمک	...	آدہہ پاو
سفوف گندہک	...	ڈیرہہ چہٹانک
سفوف سونٹھہ	...	سوا تولہ
راب	...	ڈیرہہ چہٹانک

پھہ ملین ہہے۔ سب دواؤن کو دو سیر گرم پانی مین ملاکر ٹہنڈا کرکے پلاوین نمبر (۶)

اپسم سالٹ یا نمک	...	ڈیرہہ پاؤ
ایلوا	...	پاو چہٹانک
السی کا تیل	...	آدہہ پاو
سفوف سونٹہہ	...	پاو چہٹانک
ہندوستانی شراب	...	ایک چہٹانک

پھہ تیز جلاب ہہے۔ دو سیر گرم پانی مین سب دواؤن کو ملاکر گنگنا پلاوین اور بچہڑے کے واسطے نصف اسکا کافی ہہے اور بہیڑ کے واسطے چہٹہا حصہ ✣ دافع بخار نمبر (۷)

کافور	...	۹ ماشہ
شورہ	...	تولہ
ہندوستانی شراب	...	آدہی چہٹانک

السی کا تیل	...	آدہہ پاو
چانول کا گرم پتلا دلیا	...	آدہہ سیر

یہہ ملین ہی - بعد جلاب کے اگر دست جاری رکہنے منظور ہوں تو اسکا استعمال کرین نمبر (۳)

السی کا تیل	...	پاؤ سیر
سوف گندہک	...	آدہہ پاؤ
سوف سونٹہ	...	سوا تولہ

یہہ مسہل ہی - چانول کے آدہہ سیر گرم دلیے مین ملا کر پلاوین - بہیڑ کے واسطے اسکی نصف مقدار کافی ہے + نمبر (۴)

نمک	...	ڈیڑہہ پاؤ
ایلوا	...	سوا تولہ
سوف گندہک	...	۵ تولہ
سوف سونٹہ	...	ڈہائی تولہ
راب	...	آدہہ پاؤ
گرم پانی	...	ایک سیر

مسہل ہے بہیڑ کے واسطے چہٹہا حصہ اسکی خوراک ہے نمبر (۵)

الآئش اور ایک ٹکرہ معدہ کا اور ایک انتڑی کا خصوصاً وہ جو نیستہ سے ملا ہوتا ہے
کاٹ کر اور ایک بڑی بوتل مین رکھکر بازاری تیز شراب اُس مین بہر دے اور
کاگ کی ڈاٹ لگا کر امتحان کے لیئے بہیج دے + صاحب مجسٹریٹ اور ضلع کے
ڈاکٹر صاحب اُسکی بخوشی مدد اور اُسکو ہدایت کرینگے کہ کسطرح سے بوتل مشتبہ کو
صاحب ممتحن کے پاس روانہ کرے - جب مقدار مین کم کہایا گیا ہو اور علامتین
بہی خفیف ہون تو نسخہ نمبر ۲ یا ۳ کا فوراً استعمال کیا جاوے اور السی کا دلیہ بقدر
اشتہا کہلا دین اور جب تک درد نہ جاوے اور دست بند نہ ہون تب تک
پانی نہ دین + خوراک - کہلی کو پکا کر اُسکے ساتھہ بہوسی کا مالیدہ دین اور پہر
ایک یا دو روز کے بعد ہری گہاس کہلائین اور موٹی گہاس ہرگز نہ دین +

سترہوین فصل نسخجات مسہلات وملینات نمبر (۱)

سنوف جمال گوٹہ ... ڈیڑہہ ماشہ
نمک یعنی کہانے کا نون ... ۳ چہٹانک
یا اپسم یعنی دستاور نمک

یہہ مسہل ہی - چانول کے آدہہ سیر گرم دلیے مین ملا کر قبض کی حالت مین دین نمبر (۲)

سنوف گندہک ... ایک چہٹانک

بیماری سے مرا تھا دوسرے کانون کی چراگاہ مین پھیلا دیا تاکہ وہان بھی چیچک کی بیماری پھیل جاوے اور کھال ہاتھ لگین + بعض اوقات مویشی انڈے کے درخت کے پتے یا بیج کھا لیتے ہین اور قحط سالی مین بباعث قلت چارے کے زہریلی رو کھڑی کھانے سے بیمار ہوجاتے ہین + علامات جب گاے یا بیل زیادہ مقدار مین زہر کھا جاتا ہے تو یکایک بیمار ہوجاتا ہے تھرتھراتا ہے پیٹ مین شدت سے درد ہوتا ہے جسکے باعث وہ اپنے پیٹ مین اپنے سینگ مارتا ہے پچھلے پیرون کو بھی پیٹ پر مارتا ہے اور گردن پھیر کر کوکھ کی طرف بار بار دیکھتا ہے منہ سے جھاگ بہتا ہے پیاس کی شدت ہوتی ہے پیشاب اکثر کرتے ہین - قے کی علامتین پیدا ہوتی ہین گھڑی گھڑی گوبر کرتا ہے یعنی دست جاری ہوتے مین خون بھی دستون مین آتا ہے اکثر دو گھنٹہ سے چار گھنٹے کے اندر مر جاتا ہے موت کا جلد یا دیر مین عائد ہونا زہر کی مقدار اور اسکی قسم پر منحصر ہے + علاج چونکہ زہر اکثر بہت سا کھلایا جاتا ہے اسلیے دوا علاج سے بہت کم فائدہ ہوتا ہے اور مالکان مویشی کے پاس فادزہر یعنی دواے دافع اثر زہر بھی نہین ہوتین + زہر کی شناخت - جب کسی مالک مویشی کو شبہہ ہو کہ اسکے مویشی کو زہر دیا گیا ہے تو لازم ہے کہ جانور کے مرنے کے بعد خشتہ اور انتڑیون کے بالائی حصہ کی

ملتی جس قدر انکو درکار ہین تو وہ جانورون کو زہر کہلا دیتے ہین یہہ لوگ اکثر
خود زہر دیتے ہوئے یا اپنی جورو بچون کے ہاتھہ سے دلاتے ہوئے پکڑے گئے ہین
سب سے زیادہ مروج طریقہ یہہ ہے کہ زہر کو تہوڑے سے گہی اور آٹے مین ملاکر کیلے
یا اور کسی درخت کے پتے مین لپیٹ کر مویشی کے مونہہ مین دیدیتے ہین یا چارہ
کہاتے وقت اُسکے سامنے رکھہ دیتے ہین کہ چارہ کے ساتھہ اسکو بہی کہا جاے
دوسرا طریقہ یہہ ہے کہ چراگاہ مین جہان کہین اچہا چارا دیکہتے ہین اُسپر زہر
چہڑک دیتے ہین + تیسرا طریقہ یہہ ہے کہ جسم مین کسی جگہہ تیز نوکدار آلہ سے
جلد کے نیچے زہر رکہہ دیتے ہین یا مقعد یا فرج کی راہ زہر داخل کر دیتے ہین
زہر جو اکثر استعمال مین لاتے ہین وہ سنکہیا یا ہرتال ہے بعض اوقات نباتی
زہر مثلاً دہتورہ یا مہا نیلیا یا مدار یا کچلا کام مین لاتے ہین اور چمارون کو بعض اوقات
سوداگرون کے ذریعہ سنکہیا دستیاب ہوتا ہے جب چیچک کی بیماری جانورون
مین پہیلے ہو اُس وقت چمارون کو زہر کہلانے کا خوب موقع ہاتھہ لگتا ہے
کیونکہ اُس زمانہ مین زہر خورانی کا شبہہ کمتر ہوتا ہے چمار لوگ بخوبی
واقف ہین کہ چیچک کا مرض متعدی ہے اسواسطے چمارون نے ایک دفعہ
یہہ تدبیر کی کہ ایک مُردہ جانور کے معدہ اور انتڑیون کی آلائش کو جو چیچک کی

اٹہے تو مکان کے دروازے کہول دین تاکہ ہوا کی آمد و رفت بخوبی ہو اور پہر اُس دن دہونے دینا موقوف رکہین +

سولہوین فصل زہر دینا یا کہانا

زہر کہانے سے جو جانور مرتے ہین یا تو زہر اتفاق سے خود چارے کے ساتھ کہا جاتے ہین یا کوئی شخص بدنیتی سے اُنکو کہلا دیتا ہے + ماہیت زہر زہر دو قسم کا ہوتا ہے نباتی یا کانی + ہندوستان مین چمار لوگ اکثر جانورونکو زہر کہلا دیتے ہین اس غرض سے کہ اُنکی کہال مل جاے کیونکہ ہندوستان مین عام قاعدہ ہے کہ مُردہ جانورون کی نعش گہوڑون یعنی بہاگر پر پہینک دیتے ہین اور اُنکی کہال کے حقدار چمار ہوتے ہین بعض اضلاع مین چمار لوگ زمیندارونکو بعوض اُس حق کے نذرانہ بہی دیتے ہین + چمار کہال نکال کر چمڑے کے بیوپاریون کے ہاتھ بیچ ڈالتے ہین اکثر اضلاع مین چمارون اور سوداگرون مین باہم قول و قرار اور نوشت و خواند ہو جاتی ہے۔ اِس مضمون سے کہ اِس قدر عرصہ مین اِس قدر کہالین چمار لاوینگے اور سوداگر اُسکے عوض اِس قدر روپیہ دینگے بلکہ یہ بہی دستور ہے کہ سوداگر لوگ چمارون کو کچھ روپیہ بطور پیشگی دیدیتے ہین اِس وجہ سے جب چمارون کو مدت مقررہ مین کہالین اُس قدر نہین

بڑی عمر کے مویشی مین پائی جاوے تو فوراً علاج کرے دوا آبلہ انگیز مثلاً نسخہ نمبر ۱۵ کو
حلق کے زیرین حصہ کی کل درازی اور گردن کے زیرین پہلوی حصون پر خوب ملین
یا لوہا گرم کرکے داغ دین اور مرض شدید ہو تو دونون کا استعمال کرین پھر نسخہ
نمبر ۲۰ جسکی ترکیب نسخہ نمبر (۱۷) مین درج ہے کام مین لائین اور جانور کو سایہ دار
مکان مین رکھین میلے اور بند مکان مین ہرگز نہ باندہین تاکہ تنفس کے واسطے صاف
اور خالص ہوا میسر آتی ہے اور چانول یا السی یا بھوسی کے دلیے مین نسخہ نمبر (۱۶) کا
سفوف ملاکر دن مین ایک یا دو دفعہ دین اور اگر سردی ہو تو رات کو کمبل اڑہا دین
اور سوکھی گھاس نیچے بچھا دین اور آبلہ کا زخم ہوار کھنے کے لیئے نسخہ نمبر ۵ کی دوا
زخم پر دو دفعہ دن مین ملتے رہین - اس بیماری کے ساتھ کبھی کبھی مرض شش کی
علامتین جنکا بیان تیسرے فصل مین کیا گیا ہے ظاہر ہوتی ہین جب بھیڑ یا
بچھڑون کو کیڑون کی وجہ سے کھانسی ہو تو نسخہ نمبر (۲۰) بچھڑون کو اور نمبر (۲۲) بھیڑ کو
دین اور انکی خوراک مین خوب نمک ملاکر دیتے رہین اگر بہت سے جانورون
کو ایک بارگی یہہ بیماری ہو جاوے تو سب کو کسی مکان مین بند کرکے اسکے
دروازے کسی قدر بند کرین اور مطابق نسخہ نمبر (۶۵) کے گندہک جلاکر دہونی
دین اگر آدہہ گھنٹہ تک دہونی دی گئی ہو اور اس عرصہ کے بعد کھانسی زیادہ

اٹھے تو مکان کے دروازے کھول دین تاکہ ہوا کی آمد و رفت بخوبی ہو اور پھر اس دن دھونے دینا موقوف رکھین +

سولھوین فصل زہر دینا یا کھانا

زہر کھانے سے جو جانور مرتے ہین یا تو زہر اتفاق سے خود چارے کے ساتھ کھا جاتے ہین یا کوئی شخص بدنیتی سے اُنکو کھلا دیتا ہے + ماہیت زہر زہر دو قسم کا ہوتا ہے بناتی یا کانی + ہندوستان مین چمار لوگ اکثر جانورونکو زہر کھلا دیتے ہین اس غرض سے کہ اُنکی کھال مل جاے کیونکہ ہندوستان مین عام قاعدہ ہے کہ مُردہ جانورون کی نعش گھوڑون یہی بہاگر پر پھینک دیتے ہین اور اُنکی کھال کے حقدار چمار ہوتے ہین بعض اضلاع مین چمار لوگ زمینداروں کو بعوض اس حق کے نذرانہ بھی دیتے ہین + چمار کھال نکال کر چمڑے کے بیوپاریون کے ہاتھ بیچ ڈالتے ہین اکثر اضلاع مین چمارون اور سوداگرون مین باہم قول و قرار اور نوشت و خواند ہو جاتی ہے۔ اس مضمون سے کہ اس قدر عرصہ مین اس قدر کھالین چمار لاوینگے اور سوداگر اُسکے عوض اس قدر روپیہ دینگے بلکہ یہ بھی دستور ہے کہ سوداگر لوگ چمارون کو کچھ روپیہ بطور پیشگی دیدیتے ہین اس وجہ سے جب چمارون کو مدت مقررہ مین کھالین اس قدر نہین

بُری عمر کے مویشی مین پائی جاے تو فوراً علاج کرے دوا آبلہ انگیز مثلاً نسخہ نمبر ۱۵ کو
حلق کے زیرین حصہ کی کل درازی اور گردن کے زیرین پہلوی حصوں پر خوب ملین
یا لوہا گرم کر کے داغ دین اور مرض شدید ہو تو دونون کا استعمال کرین پہر نسخہ
نمبر ۲ جسکی ترکیب نسخہ نمبر ۱۶۷ مین درج ہے کام مین لائین اور جانور کو سایہ دار
مکان مین رکہین میلے اور بند مکان مین ہرگز نہ باندہین تاکہ تنفس کے واسطے صاف
اور خالص ہوا میسر آتی ہے اور چانول یا السی یا بہوسی کے دلیے مین نسخہ نمبر ۱۶ کا
سفوف ملا کر دن مین ایک یا دو دفعہ دین اور اگر سردی ہو تو رات کو کمبل اُڑہا دین
اور سوکہی گہاس نیچے بچہا دین اور آبلہ کا زخم ہموار کہنے کے لیئے نسخہ نمبر ۵ کی دوا
زخم پر دو دفعہ دن مین ملتے رہین - اِس بیماری کے ساتھ کبہی کبہی مرض شش کی
علامتین جنکا بیان تیسرے فصل مین کیا گیا ہے ظاہر ہوتی ہین - جب بہیر یا
بچہڑون کو کیڑون کی وجہ سے کہانسی ہو تو نسخہ نمبر ۲۰ بچہڑون کو اور نمبر ۲۲ بہیر کو
دین اور انکی خوراک مین خوب نمک ملا کر دیتے رہین اگر بہت سے جانورون
کو ایک بارگی یہ بیماری ہو جاے تو سب کو کسی مکان مین بند کر کے اُسکے
دروازے کسی قدر بند کرین اور مطابق نسخہ نمبر ۶۵ کے گندہک جلا کر دہونی
دین اگر آدہہ گہنٹہ تک دہونی دی گئی ہو اور اِس عرصہ کے بعد کہانسی زیادہ

کبھی یہہ بیماری ورم الحلق کے ساتھہ بہی ہوتی ہے + علامات - بڑی عمر کے مویشی
مین اِس بیماری کی علامتین مثل علامات ورم الحلق کے ہوتی ہین جسکا ذکر پانچوین فصل
مین ہوا ہے - اول بہت خشک اور کہرکہری کہانسی ہوتی ہے - سانس جلد جلد
چلتا ہے اور اسکے ساتھہ سائین سائین کی آواز آتی ہے - اگر حلق کے نیچے کان
لگائین تو یہہ آواز بخوبی سنائی دیتی ہے - تہوڑے عرصہ کے بعد رطوبت پیدا ہوکر
کہانسی تر ہوجاتی ہے - تب تنفس مین خرخراہٹ ہوجاتا ہے - اور کہانسنے
مین ناک سے رطوبت اور منہہ سے بلغم نکلتا ہے - بچہڑے یا بہیڑ کو بسبب پیدا
ہوجانے کیڑون کے جو کہانسی ہوتی ہے تو انکی کہانسی کہس کہسی ہوتی ہے
اور بار بار اُٹہتی ہے - اور کہانسی کے ساتھہ کسی قدر آواز سائین سائین کی
بہی آتی ہے - کہانسنے وقت جانور اِس طرح کہڑا ہوتا ہے کہ اُسکے اگلے پیر
آگے کو بڑہے ہوئے ہوتے ہین اور کہنیان باہر کو جہکی ہوئین گردن تنی ہوئی
سر تہوڑا جہکا ہوا اور یہہ ہیئت اِس غرض سے ہوتی ہے کہ کہانسنے مین
دقت نہ ہو اور بلغم کے ساتھہ کیڑے نکل جائین - جانور روز بروز دبلا ہوتا جاتا ہے
اور اکثر دو تین ہفتہ مین مرجاتا ہے - جب یہہ مرض ایک جانور کو ہو تو غول کے
اکثر جانور اُس مین مبتلا ہوجاتے ہین + علاج - جب کوئی علامت کہانسی کی

پائی جائینگی عضلات تحلیل ہونگے جلد زردی مائل اور استسقا کی علامتین پائی جائینگی جگر غیر صحیح ہوگا اور تہیلی کی صورت کے کیڑے پت کی نالی اور گاہے جسترا اور انتڑیون کے بالائی حصہ مین پائے جاتے ہین - خون رگون مین بہت کم اور پتلا پہیکے رنگ کا ہوتا ہے جس زمین کے چارے سے یہہ بیماری پیدا ہوتی ہو اُسکی زمین ہموار اور ڈہالو کردی جائے اور چونہ اور راکھہ اور نمک وہان ڈالا جائے تو یہہ فساد دور ہوجاتا ہے +

پندرہوین فصل کہانسی

بنگالی زبان مین اسکو کاشی کہتے ہین - ماہیت - اس مرض مین نرخرہ اور اُسکی شاخون مین جو پہیپہڑون مین جاکر پہیلتی ہین سوزش ہوجاتی ہے ورم الحلق کے علاج مین غفلت کرنے سے بہی یہہ بیماری لاحق ہوجاتی ہے - بچہڑون کے نرخرہ اور اسکی شاخون مین اِس قسم کی سوزش لاحق ہونے کا یہہ باعث ہے کہ انمین باریک سوت کی مانند کیڑے پیدا ہوجاتے ہین + اسباب - یہہ بیماری بچہڑون اور بہیڑون کو اکثر ان کیڑون ہی کے پیدا ہونے سے ہوتی ہے اور اِن کیڑون کے انڈے غذا کے ساتہہ یا اور کسی طرح پیٹ کے اندر جاکر کیڑے بن جاتے ہین - بڑے چوپایون کو جب کہانسی کی بیماری ہوتی ہے تو اکثر سردی کہانے اور بہیگنے یا کسی اور ایسے سبب سے ہوجاتی ہے جس سے گلے مین خراش یا زکام ہوجائے

اول تو جلد صحت کی حالت سے تبدیل ہو کر بہت ڈھیلی پڑ جاتی ہے اور اسکے اوپر کی اون کمزور ہو جانے کے باعث سے باسانی اکھڑ آتی ہے اور پھر کچھ عرصہ کے بعد جلد بدرنگ ہو جاتی ہے اور اسپر زردی مائل سیاہ دھبے پڑ جاتے ہین تھوتھنی کے نیچے سوجن ہو جاتی ہے - کسی قدر آماس تمام بدن مین ہو جاتا ہے آنکھون کی چمک جاتی رہتی ہے اور آنکھ کی سفیدی زرد ہو جاتی ہے پشت دب جاتی ہے اور شکم بڑھ جاتا ہے پیاس بہت لگتی ہے بھوک زیادہ ہو جاتی ہے بھیڑ چارا خوب کھاتی ہے اور اکثر کھانسی ہے یہ کھانسی بعض اوقات پھیپڑے مین کیڑے پیدا ہو جانے کے باعث سے ہوتی ہے اور یہ کیڑے تھیلی نما مثل جگر کے کیڑون کے نہین ہوتے بلکہ سوت کی مانند پتلے ہوتے ہین دست شروع ہو جاتے ہین کبھی ابتداء مرض سے اور کبھی کچھ عرصہ کے بعد اور روز بروز بڑھتے جاتے ہین یہانتک کہ جانور بتدریج نحیف اور لاغر ہو کر مر جاتا ہے +

علاج - جب یہ بیماری گلہ مین پیدا ہو تو اول یہ لازم ہے کہ بھیڑون کو اونچی اور ہموار زمین پر لے جائین جہان بدبودار یا سیلی گھاس نہ ہو اور بیمار بھیڑ کو سایہ دار اور خشک مکان مین رکھین اور نسخہ نمبر ۱۵ کو ایک یا دو دفعہ دن مین دین - اور غذا خشک اور مقوی ہو مثلاً وہ گھاس جو اونچی زمین پر پیدا ہوتی ہے کھلاوین اور دانہ یا کھلی یا چاول کا دلیا تھوڑا سا نمک ملا کر دین +

علامات بعد مرگ - جو بھیڑ اس بیماری مین مری ہو اسکو چیر کر دیکھین تو یہ علامتین

یا کہلی پکاکر کہلائین الرچہ تنس بدستور جاری رہے تو نسخہ نمبر ۲۵ دن مین ایک یا دو دفعہ دین اور جانور کو صرف چانول کے دلیے پر رکہین جب تک گوبر سخت نکرنے لگے پہر چانول اور السی ہم وزن لیکر اُسکا دلیا دیا جاے جب جانور اس بیماری سے تندرست ہونے لگے تو اسکو صرف نرم اور زود ہضم غذا دینی چاہیئے ورنہ بیماری کے عود کرنے کا اندیشہ ہے سواے اسکے تہان صاف اور خشک اور اونچا اور ہوا دار ہو شب کو جب سردی ہو تو کمل اُڑہا دین چیچک کے آخر درجہ مین بہی یہہ بیماری ہو جاتی ہے مگر جب صرف پیچش ہو تو اس مین خاص علامتین چیچک کی نمودار نہین ہوتین (پہلی فصل دیکہو) +

چودہوین فصل گرم جگر

یہہ بیماری خاص بہیڑون کو ہوتی ہے ماہیت - اِس بیماری مین بہیڑون کے جگر کے اندر تہیلی کی صورت کے کیڑے پیدا ہو جاتے ہین نشیب کی سیلاب دار زمین کا چارا کہانے سے یہہ بیماری لاحق ہوتی ہے اگر ایسی زمین ڈہالو کر دیے جاے تو پہر وہان کے چارا کہانے سے کچہہ نقصان نہین ہوتا + علامات اِس بیماری کی آمد آہستہ آہستہ ہوتی ہے بہیڑ دُبلی ہوتی جاتی ہے اگر کوکون اور ران پر ہاتہہ رکہکر دبا دین تو جلد کے نیچے کرکراہٹ کی آواز محسوس ہوتی ہے

جو دلدل کی زمین پر رہتے ہین + علامات - جب یہہ بیماری اسہال کا نتیجہ
ہو تو اول وے علامتین جنکا بیان پچہلی فصل مین ہوا ہے پائی جاتی ہین
اکثر بغیر لاحق ہونے اسہال کے بہی یکایک ہوجاتی ہے جانور کو تہر تہری دیکر
بخار چڑہتا ہے اور گہڑی گہڑی گوبر کرتا ہے اور گوبر کچہہ سخت مثل سدے کے
اور کچہہ رقیق خون اور آنون آمیز ہوا کرتا ہے اور آنون جمی ہوئی انڈے کی سفیدی
کی مانند ہوتی ہے اور درد شکم کی علامتین پائی جاتی ہین جانور بار بار زور سے
کونتہتا ہے اور گوبر کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو کانچ نکل آتی ہے - چونکہ اسی
بیماری مین جگر کے اندر اکثر فتور ہوتا ہے اس لیئے منہہ اور پپوٹے کی اندرونی
سطح اور کہال جانور کی زردی مائل ہوجایا کرتی ہے + علاج - مطابق ترکیب
نسخہ نمبر (۵) کے اس قدر سینک کرین کہ وہ جگہہ سرخ ہوجاوے یا لوہے کو
دہکا کر پیٹ پر ضعیف داغ دین اور پہر نسخہ نمبر (۲۵) دین اور اگر کونتہنا شدت سے
ہو تو ایک رسی سے کمر کو کس کر باندہہ دین اور کبہی کبہی مطابق نسخہ نمبر (۶۴) کے
پچکاری دیتے رہین ایک دو دن تک دستون کو کسی قدر جاری رہنے دین
مگر بکثرت نہ آنے دین - پہر نسخہ نمبر (۳۴) کا استعمال کرین کہانے کو صرف
دلیا دین جس مین نصف چانول اور نصف السی ہو اور تہوڑا سا نمک بہی ملا دین

ہین تو نسخہ نمبر ۲۷ دین اور ضرورت ہو تو پھر دوبارہ اسی کا استعمال کرین مگر غذا کا بند و بست کرنا مقدم اور ضروری بات ہے اچھی غذا دین اور جب دست بند ہو جائین تو بجاے پانی کے چند روز تک چانول یا السی یا گیہون کے آٹے کا دلیا پتلا دین اگر جانور کمزور اور دبلا ہو گیا ہو تو مقوی دوائین جیسے نسخہ نمبر (۱۲) اور (۱۶) دن مین ایک یا دو دفعہ دین اگر یہہ بیماری مزمن ہو جاے تو مقوی دوائین مثل نسخہ نمبر (۲۳) یا (۲۵) کے کام مین لائین - جن جانورون کو یہہ بیماری ہو اگر انکا علاج شروع ہی سے کیا جاے اور سایہ دار جگہہ مین بحفاظت رکہین اور خوراک مطابق ہدایت متذکرہ بالا کے دی جاے تو اکثر اچھے ہو جائینگے ∴

تیرہوین فصل پیچش

اسکو بنگالی زبان مین آملشا کہتے ہین - ماہیت - اس بیماری مین بڑی انٹریون کی اندرونی سطح مین سوزش ہوا کرتی ہے اور کبھی انمین زخم بھی ہو جاتے ہین اور آنو اور پیپ اور خون رقیق گوبر کے ساتھہ ملا ہوا آتا ہے اسباب - پیچش کبھی بعد اسہال کے ہوتی ہے یا ناقص گہاس اور چارا کہانے سے یا گندہ پانی پینے سے یا رات کے وقت سردی اور اوس مین رہنے سے ایسے موسم مین جب دن مین بہت گرمی ہوتی ہو خصوصاً ان جانورونکو

اُس صورت مین جب انتڑیون مین کسی طرح کا فتور ہو۔ سخت گرمی اور تیز دھوپ کے
اثر سے بھی یہہ مرض ہو سکتا ہے۔ اکثر نئی گھاس کھانے سے جب وہ اوائل مارچ
مین پھوٹ نکلتی ہے جانورون کو یہہ بیماری ہوجاتی ہے + علامات ۔ جانور
گھڑی گھڑی پتلا گوبر کرتا ہے اور ریاح دفع ہوتی ہین مگر شروع مین درد اور کونتھنا
نہین ہوتا ۔ بھوک اکثر حالت صحت کے مطابق رہتی ہے مگر جگالی کرنے مین
کسی قدر بے ترتیبی ہوتی ہے اور دودھ دینے والے جانورون کا دودھ کم ہوجاتا
ہے مگر اُنکی صحت مین بالکل فتور نہین آجاتا البتہ اگر اسہال بہت دن تک
رہتا ہے تو جانور گوبر کرتے وقت کونتھتا ہے اور کوزہ پشت ہوجاتا ہے
جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جانور کو تکلیف ہے اور کبھی گوبر کے ساتھہ خون بھی
آتا ہے پنجاب مین یہہ بیماری اصلی سبب کے برقرار رہنے سے اکثر مہلک ہوتی ہے
علاج ۔ علاج کی تدبیر بیماری کے سبب پر منحصر ہے لیکن کلیہ قاعدہ یہہ ہے کہ چراگاہ
یا غذا اور پانی تبدیل کردین اور چارا نرم اور اچھا ہوا اور پانی شیرین اور نسخہ نمبر
۲۴ دین اور اگر کونتھنا اور درد شکم کی علامتین پائی جائین تو آٹھہ ماشہ یا
ایک تولا افیون اُسی نسخہ مین ملادین اور اگر مرض مین شدت ہو تو صرف چاول
کا دلیا یا بھوسی کا مالیدہ کھلائین اور نسخہ متذکرہ بالا کے دینے پر بھی دست جاری

غلہ بودے +

بارہوین فصل اسہال

اِس مرض کو پنجاب مین بہوکنی اور بنگالہ مین پیٹ سنانو کہتے ہین + ماہیت
گہری گہری دست آتے ہین مگر بخار وغیرہ کی علامتین اسکے ساتھ اکثر نہین ہوتین
ہان کسی قدر پیٹ مین خراش ہوتا ہے معدہ اور انتڑیون کے فتور سے دست
بہت سے اور پانی سے آتے ہین + اسباب - یہہ بیماری ناقص چارا اور زہریلی
پہول پتی کہانے سے یا ناقص اور گندہ پانی پینے سے لاحق ہوتی ہے بعض
مقامون کی زمین ہی ایسی ہوتی ہے کہ وہان کی گہاس کہانے سے یہہ بیماری
ہوجاتی ہے اور ایسی زمین اکثر دلدل اور نشیب دار ہوتی ہے پنجاب مین اِس
بیماری کو بہوکنی کہتے ہین اور چند سال سے اُس ملک کے مویشیون کو اُن موسمون مین
یہہ بیماری ہوتی ہے جب چارے اور پانی کی قلت ہونے کے باعث سے وے مجبور ہوکر
ناقص چارا اور زہر دار پتی کہا جاتے ہین اور بہت گندہ پانی پیتے ہین - یہہ بیماری
سخت جلاب مقدار سے زائد دینے سے یا بے اندازہ اور بکثرت چارا کہانے سے
بہی ہوسکتی ہے + ذات الجنب اور خون کے اور امراض کے اخیر درجہ مین
بہی اسہال ہوجاتا ہے اور پیٹ مین یکایک سردی پہنچنے سے بہی خصوصاً

بھرا ہوتا ہے گردے پھیکے رنگ کے مگر اُنکے جرم مین کسی طرح کی تبدیلی نہین ہوتی
بوجہہ تراوشس پانی خون کے زرد رطوبت کے ہر عضو کا رنگ بدل کر زردی مائل
ہوجاتا ہے اور چھوٹی آنتون مین جابجا اجتماع خون کے دھبے پائے جاتے ہین اور
اُسکی اندرونی سطح پر گاڑہی لسدار سیہ رنگ کی بلغمی رطوبت جمی ہوئی معلوم ہوتی
ہے اور پیٹ اوجھری مین سخت اور سوکی ہوئی غذا پہنسی ہوئی پائی جاتی ہے +
اِنسداد - جب ایک جانور گلہ کا اِس مرض مین مبتلا ہو تو سب کے چارے اور غذا کو بدل
دینا چاہیئے اور ہر جانور کو ملین دوا مثل نسخہ نمبر (۲ یا ۵) کے دینا لازم ہے اور ہر ایک کو
چند روز شام کے وقت السی یا چانول کے دیلیے مین آدہہ پاؤ راب اور آدہی چھٹانک
نمک ملاکر دین اصل یہہ ہے کہ یہہ بیماری جانورون کو نمک نہ دینے سے ہوتی ہے
بعض اوقات یہہ بیماری خفیف ہونے سے جانور چند روز مین اچھا ہوجاتا ہے
اور شروع مین علاج کرنے سے جلد نفع ہوتا ہے خصوصاً اُن جانورون کو جنکے
قوت قائم رکہنے کے واسطے علاوہ علاج کے اچہا دلیا اور دوب گہاس اور ملین
اور لطیف اور نرم غذا دی گئی ہو جب کسی چراگاہ کی گہاس کہانے سے یہہ
بیماری ہو تو وہان کی زمین کو ہموار کرین تاکہ پانی وہان نہ رکنے پاوے اور کہات
ڈالین اگر مالک چراگاہ کو اِسقدر مقدور نہ ہو تو بہتر ہوگا کہ وہ اِس مین ہل چلا کر کچھ اور

دوائیں مثل نسخہ نمبر (۱۲) یا نمبر (۱۶) یا نمبر (۱۴) کے دین جب ایک مقدار جلاب کی
کفایت نہ کرے تو بارہ گہنٹے کے عرصہ مین دوبارہ نصف مقدار جلاب پہر پلائین -
کہانے کے واسطے السی یا چانول کا دلیا اور ہری اور نرم لطیف گہاس دین + دوسرے
درجہ مین اگر دست بکثرت آنے لگین اور جانور نحیف ہوجاے تو نسخہ نمبر (۱۳) دیا جاسکتا ہے
مگر قابض دواون کا استعمال ہر حالت مین کم اور نہایت ہوشیاری کے ساتھہ
چاہیئے جانور کی طاقت قایم رکہنے کے واسطے اچہا دلیا آدہہ پاو راب اور ایک
چہٹانک ہندوستانی شراب ملاکر دو تین دفعہ دین سواے اسکے بعض کے نزدیک
آدہہ چہٹانک یا ایک چہٹانک السی کا تیل آدہہ چہٹانک روغن تارپین مین ملاکر دن
مین دو مرتبہ دلیئے کے ساتھہ دینا مفید ہے لیکن یاد رکہنا چاہیئے کہ دوائیں مثل
روغن تارپین وغیرہ کے جو گردہ مین خراش پیدا کرین دینا نامناسب ہے زوال بعد
کئی دن تک مقوی ادویات کا استعمال کرنا لازم ہے خواہ وہ نباتی ہون یا کانی
مثل نسخہ نمبر ۱-۱۲-۱۶ کے + علامات بعد مرگ - بدن دبلا اور گوشت سفید
اور نرم اور جہلی خون کی نالیان کم و بیش خون سے خالی ہوتی ہین گویا جانور خون
جاری ہونے کے باعث سے مرا ہے - معدہ اور انتڑیون کے بیرونی طبق کی جہلی
اور دل کی اندرونی سطح کی جہلی پر اجتماع خون کے سرخ دہبے ہوجاتے ہین جگر نرم اور خون سے

گھرا ہوتا ہے دست آنے لگتے ہیں اور یہہ اسہال دو یا تین دن جاری رہکر پھر قبض
ہو جاتا ہے کوک بند ہو جاتی ہے کبھی نفخ یا درد شکم کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں اُس وقت
تک پیشاب میں کچھہ زیادہ تبدیلی نہیں ہوتی اور یہی حالت دستوں کے جاری رہنے
تک رہتی ہے مگر قبض کے شروع ہوتے ہی پیشاب خوب سرخ ہو جاتا ہے اور پیشاب
کرتے وقت جانور کو کچھہ تکلیف بھی ہوتی ہے جو اُسکی ہیئت سے محسوس ہوتی ہے
قبض جو تیسرے دن ظاہر ہوتا ہے اور اُسکے ساتھہ بار بار پیشاب ہوتا ہے نہایت
سرخ رنگ اور بدبودار بلکہ گہری سرخی کے باعث سے پیشاب کا رنگ سیاہ معلوم
ہوتا ہے اور اسی سبب سے اِس بیماری کو انگریزی میں سیاہ پیشاب کا مرض بھی کہتے ہیں
جانور بہت کمزور ہو جاتا ہے اور منہہ اور پپوٹوں کی اندرونی سطح کی جھلی پھیکی پڑجاتی
ہے آنکھوں میں حلقے پڑ جاتے ہیں منہہ اور کان اور ٹانگیں سرد ہو جاتی ہیں۔
نبض کی حرکت میں کمی آجاتی ہے سانس جلد جلد آتی ہے۔ جانور اکثر پڑا رہتا ہے
اور بہت جلد دُبلا ہو جاتا ہے درد شکم کی علامتیں اکثر ظاہر ہوتی ہیں اور رفتہ رفتہ
نحیف اور کمزور ہو کر مرجاتا ہے۔ قیام اِس مرض کا پانچ یا چھہ دن سے پچیس
دن تک ہے + علاج۔ شروع بیماری میں ملین دوا مطابق نسخہ نمبر (۴) کے
فی الفور دین تاکہ غذا غیر منہضم نکل جاے اور بعد دست آنے کے محرک یا مقوی

زمین اگر ہموار کردی جائے تاکہ پانی جمع نہ ہونے پاوے اور سیلابی نہ رہے اور اُسمین
کہاد ڈال کر کہیتی کی جاوے تو اُسکا اثر بد جاتا رہتا ہے یعنی پہر اُسکا چارا کہلایا جائے تو
مرض نہین ہوتا یہہ بیماری اکثر غریب لوگون کے جانورون کو ہوتی ہے جنکو اچہی طرح
چارا نہین ملتا سیلاب دار زمین مین جو گندہ پانی ہوتا ہے اُسکے پینے سے خصوصًا
اُس موسم مین جب جانورون کے پرانے روئین گرتے اور نئے نکلتے ہین یہہ بیماری ہوا
کرتی ہے جو مویشی ایسی زمین کا چارا جو زرخیز نہین ہے کہاتے ہین یا جسمین پانی
بہرا رہتا ہے یا کہاد نہین پڑتا وے اکثر اِس بیماری مین مبتلا ہوتے ہین
الغرض یہہ بیماری پانی اور غذا کے خرابی سے پیدا ہوتی ہے خصوصًا ایسی غذا سے
جو دیکہنے مین یعنی مقدار مین بہت ہو مگر غذائیت اُسمین کم ہو تو ایسی غذا سے خون
پتلا اور کم طاقت ہو جاتا ہے اور عجب نہین کہ سوائے پتلے ہونے کے خون مین
ناقص اجزا ایسے بہی مل جاتے ہین جنکو طبیعت پیشاب کے ساتہہ خارج کرتی ہے +
علامات - شروع مین کچہہ معلوم ہوتا ہے کہ جانور اچہی طرح توانا نہین ہوتا اور کبہی
اچہی طرح چارا نہین کہانے کے باعث بیمار معلوم ہوتا ہے اور نہ ترتیب سے جگالی
کرتا ہے - دودہاری گائے کا دودہہ کم ہو جاتا ہے روئین بہت جاتے ہین جلد خشک اور
زردی مائل معلوم ہوتی ہے جانور گوزہ پشت ہو جاتا ہے اور اور جانورون سے علحدہ

پہنسی اور جمی ہوئی پائی جاتی ہے ÷ انسداد - جب ایک جانور کو کسی گلہ مین یہہ بیماری ہو تو اور جانوروں کو نرم اور بآسانی ہضم ہو جانے والے گہاس کہلائین اور پانی خوب پلائین ÷

گیارہوین فصل بول الدم

یعنی پیشاب خون آلود آنا ÷

اِس بیماری کو ہندی مین لال پیشاب اور بنگلہ مین رکتو موترا کہتے ہین ÷ ماہیت یہہ بیماری خون کی ہے اور غذا بدرستی ہضم نہ ہونے کے سبب پیدا ہوتی ہے جب غذا ہضم نہین ہوتی خون اچھی طرح پیدا نہین ہوتا اور بیل کمزور ہو جاتا ہے ÷ اِس بیماری مین بڑی کمزوری اور ناتوانی ہوتی ہے اور شدت مرض مین بدن بہی دُبلا ہو جاتا ہے بہیڑ اور مویشی دونون کو یہہ مرض ہو سکتا ہے لیکن اکثر گاے اور بہیڑ کو بچہ دینے کے تہوڑے عرصہ بعد لاحق ہوتا ہے - اور شاید دودہ دینے کے سبب جو کمزوری ہو جاتی ہے وہ باعث اِس مرض کا ہوتا ہے ÷ اسباب - بعض مقامات کی سیلاب دار زمین مین ایسی گہاس اور نباتات پیدا ہوتی ہین جنکے کہانے سے یہہ بیماری ہو جاتی ہے کیونکہ وہ گہاس اکثر سڑی ہوئی اور کمزور ہوتی ہے اُس مین زہریلی نباتی شے بہی ملی ہوتی ہے تجربہ سے دریافت ہوا ہے کہ ایسی

نہ آوے تو اُسی مسہل کی نصف مقدار پھر دوبارہ پلاوین اور شراب اور دلیا بدستور دیتے رہین جب تک دست نہ آوے - اور پیٹ کی سینک کرین مطابق نسخہ ۵۵ کے - اِس مرض کے علاج مین پتلے دلیے کا زیادہ پلانا ضرور ہے کیونکہ اُسکے ذریعہ سے پیٹ اوجھری پر دواؤن کی تاثیر ہونے اور اُسکے فعل کو درست کرنے کا امکان ہے اور غذا جو پھنس گئی ہے وہ نکل جا سکتی ہے - دلیے کا زیادہ دینا سخت اور جمی ہوی چیزون کو ملایم کرتا ہے - اور پیٹ اوجھری کے طبقات کے اندر سے نکالتا ہے اور جو تہی معدہ اور انتڑیون مین اُتارنے کی مدد کرتا ہے اور چونکہ اِس سخت شے کے نکلنے مین اکثر کئی دن لگتے ہین اِس لیے لازم ہے کہ دلیا برابر دیا جاے جب تک دستون مین سخت لگرے آتے رہین جب صحت کے آثار ظاہر ہونے لگین تب ہری گھاس تھوڑی دین اور بہت دنون تک نرم اور ملین غذا کھلاوین کیونکہ ایسے جانور کو سخت اور سوکھی گھاس یا پیال دینے سے بیماری کے عود کرنے کا اندیشہ ہے +

علامات بعد مرگ - جب کوئی جانور اِس بیماری سے مرجاے تو اُسکے پیٹ کو چاک کرکے دیکھتے ہین تو پیٹ اوجھری سخت معلوم ہوتی ہے اور اُسکے اندر سخت اور سوکھی اور ریشہ دار غذا کی ٹکیا مثل کھل کی ٹکیا کے

سیاہ رنگ کے جمے ہوئے چارہ کے ٹکڑے نکلتے ہین پیشاب کا رنگ سرخ ہوتا ہے
اور اکثر علامتین نفخ کی بہی معلوم ہوتی ہین اگر بیماری مین تخفیف ہو تو معدہ مین
سوزش شروع ہوتی ہے جانور سانس جلد جلد لیتا ہے اور زور سے کانکہتا ہے
دانت پیستا ہے اور اُسکی صورت سے تکلیف کا اثر ظاہر ہوتا ہے۔ مُنہہ اور کان
اور سینگ سرد ہو جاتی ہین نبض بہت کم چلتی ہے اور تار کی مانند پتلی ہو جاتی ہے
اور ایک منٹ مین ۸۵ سے سو ضرب تک حرکت کرتی ہے اور گوبر پتلا اور بہت
بدبودار ہوتا ہے اور اُسمین کسی قدر سخت ٹکڑے بہی ملے رہتے ہین جانور لڑا رہتا
ہے اور اخیر درجے مین کبہی غفلت طاری ہوتی ہے اور بعض اوقات نہایت
بے چینی اور اضطراب ہوتا ہے جو غالباً حُتہ کی سوزش پر منحصر ہے + قیام مرض
پانچ دن سے پندرہ ۱۵ دن تک یہہ مرض رہتا ہے + علاج سخت اور سو کبہی
غذا کو جو معدہ مین اڑ گئی ہے دفع کرین اِس لیئے جلاب کا نسخہ نمبر (۳ یا ۶)
فوراً پلاوین اور چہٹانک ڈیڑہ چہٹانک شراب آدہہ سیر السی کے گرم دلیہ مین
مطابق نسخہ نمبر ۱۵۹ کے ہر پانچ چہہ گہنٹہ بعد دیتے رہین + خوراک۔
السی یا چانول کا پتلا دلیا بقدر اِشتہا کہلاوین تاکہ اُسکے ذریعہ سے اُن
ٹکرون کا نرم ہو کر خارج ہو جانا بآسانی ممکن ہو۔ اگر (۲۴) گہنٹہ کے اندر دست

یہہ عمل سخت و شدید معلوم ہوتا ہے لیکن معدہ مین اگر مرض کی شدت کے باعث سے سوزش بکثرت نہین ہوگئی ہے تو جانور اِس عمل سے اکثر بچ جاتا ہے + انسداد - مرض کا انسداد اسباب مذکورہ بالا انسداد پر منحصر ہے +

دسوین فصل التصاق الغذا

یعنی اڑ جانا غذا کا پیٹ اوجہڑی مین

ماہیت - سخت اور خشک اور ثقیل غذا تیسرے معدہ مین جمع ہوکر اور اُسکے طبقات مین جم کر اور سخت ہوکر معدہ کے فعل مین فتور ڈالتی ہے اور بحالت شدید بالکل راہ بند کر دیتی ہے + اسباب - یہہ بیماری خصوصاً موسم گرما اور اُس وقت مین ہوتی ہے جب بسبب قلت چارہ اور پانی کے بہیڑ اور مویشی بہوک کے مارے سخت اور ریشہ دار گہاس سرکنڈے یا جہاڑ جہنکاڑ کہا لیتے ہین چونکہ پیٹ اوجہڑی سخت اور ثقیل چارہ کو ہضم نہین کر سکتی اِس لیئے یہہ غذا جمع ہوکر اور مثل موٹی روٹی کے سخت ہوکر جم جاتی ہے + علامات - جانور جگالی نہین کرتا - اور کہانے کی طرف راغب نہین ہوتا سانس جلد جلد لیتا ہے اور کانپتا ہے جیسا کہ مرض ذات الجنب مین - قاعدہ کلیہ یہہ ہے کہ قبض رہتا ہے مگر کبھی ابتدا مین خفیف اور پتلے دست آتے ہین جنمین سخت

دیلیے اور بہوسی کی سانی کے جسمین آدہی چہٹانک یا ایک چہٹانک نمک ملا ہو
اور کچھہ غذا نہ دین اور جب کل علامتین پیٹ پہولنے کی جاتی رہین تب نرم
اور میٹہی گہاس تہوڑی تہوڑی دین زیادہ گہاس دینے سے بوجہہ کمزوری معدہ
کے پہر احتمال عود کرنے مرض کا ہے جس حالت مین کسی دوا کا اثر معدہ اور انتڑیون
پر نہو اور علامتون مین ترقی پائی جاوے تو سوزش معدہ کے آثار لاحق ہوجاتے ہین ایسی حالت
مین اگر پیٹ کو اُنگلیون سے دباوین تو جانور کو بہت تکلیف ہوتی ہے اور اگر
معدہ کے اندر سے غذا خارج نہ کی جاوے تو جانور کو سانس لینے مین دقت ہوگی
اور کراہیگا اور جلد مرجائیگا - ایسے وقت مین اُسکے اخراج کی صرف ایک ہی صورت
ہے یعنی بائین پہلو پر کمر کے مہرون کے دو انچہہ نیچے اخیر پسلی اور کولے کی ہڈی کی
نوک کے درمیان تیز چہری سے چہہ یا آٹھہ انچہہ لنبا شگاف کرین اور پیٹ کی
دیوار کو ترا شین پہر معدہ مین بقدر ضرورت شگاف دیکر اور ہاتہہ ڈال کر کل غذا
نکال لین اور پہر جلاب مطابق نسخہ نمبر (۲) یا (۵) کے ایک سیر یا دو سیر السی کے
دیلیے مین ملا کر اُسی شگاف کی راہ معدہ مین ڈال دین پہر اُس شگاف کو سی کر
پیٹ کے شگاف کو بہی سی دین اور مرہم نسخہ نمبر (۳۳) یا بالی نسخہ نمبر (۴۹) کا
اِستعمال کرین - اِس عمل کے واسطے واقف کار آدمی ہونا چاہیئے - اور گودنا بہی

رہتا ہے اور دقت سے سانس لیتا اور کراہتا اور دانت پیستا ہے پھر جب غذا
سڑنے لگتی ہے اور اُسکا خمیر اُٹھتا ہے تو معدہ اور بھی پھول جاتا ہے نبض
ہلکی اور کمزور ہوجاتی ہے - آخر کار سانس لینے مین بڑی دقت ہوتی ہے - اور
جانور گر گرا اور دم گھٹ کر مر جاتا ہے * قیام - یہہ بیماری ایک دن سے تین دن تک
رہتی ہے * علاج - معدہ کی حرکت کو بحال کرنا چاہئیے تاکہ غذا نیچے اُتر جاے
اور اِس مطلب کے لیئے ایک تیز مسہل مطابق نسخہ نمبر(۶۱) کے دو یا تین سیر گرم پانی کے
ساتھہ ملا کر پلاوین اور پچکاری گرم پانی اور صابون کے تیل ملا کر مطابق نسخہ نمبر(۶۲)
ہر پاو گھنٹہ کے بعد دیتے رہین - اور سوا اِسکے پیٹ پر خصوصاً بائین طرف
ہاتھہ سے مالش کرتے رہین اور نسخہ نمبر(۵۵) کے مطابق سینک کرین اور ادویہ
محرکہ نسخہ نمبر(۱۴) کو آدہی چھٹانک یا ایک چھٹانک السی کے تیل مین ملا کر تین
تین چار چار گھنٹہ بعد دین اگر پندرہ بیس گھنٹہ کے اندر دست نہ آوے تو
دوسرا مسہل مطابق نسخہ نمبر(۱ یا ۲) کے دین لیکن پچکاری بدستور دیتے رہین
اور اگر جانور سُست اور غافل ہونے لگے تو ادویہ محرکہ نسخہ نمبر ۱۴ بار بار کھلاوین
اور جانور کو گرم پانی یا السی کا پتلا دلیا جس قدر پی سکے پلاوین جب دست
جاری ہو جائین اور مرض کی علامتون مین کمی ہو تو کئی روز تک سوا السی کے

اسباب - جب معدہ مین غذا مقدار سے زیادہ جاتی ہے تو اُسکی اصلی
حرکت کم ہوجاتی ہے اور غذا کے بوجہ اور پہلاؤ سے معدہ کا عضلاتی طبق پہیل
جاتا ہے آخر کار بے حس ہوکر بے حرکت ہوجاتا ہے + علامات - اِس بیماری
اور نفخ کی علامتین ایک دوسرے سے مشتبہ ہو سکتی ہین مگر نفخ مین معدہ ہوا کے
باعث پہولتا ہے اور اِس مین غذا کی زیادتی کے سبب اور اِس بیماری کی
علامتین بخلاف نفخ کے آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی ہین - جانور پہلے سُست
ہوجاتا ہے اور جگالی نہین کرتا اور بائین طرف پہلو آہستہ آہستہ پہولتا جاتا ہے
اور جب اُسکو اُنگلی سے ٹہوکین تو ڈہول کی سی آواز نہین آتی جیسے نفخ مین
بلکہ وہ جگہہ سخت اور ٹہوس بسبب زیادتی غذا کے معلوم ہوتی ہے اور جو
اُنگلی سے دبائین تو گڑہا پڑ جاتا ہے جیسا نرم چیز کے اندر دبانے سے اور انتڑیون
مین کچہہ قبض ہوتا ہے - ایک گہنٹہ کے عرصہ مین اِن علامتون کے اندر تیزی ہوتی
جاتی ہے - جانور اپنی گردن کو تانتا اور نتہنون کو اُٹہائے رکہتا ہے تاکہ پہیپڑے
مین ہوا کی آمد و رفت باآسانی ہو سکے - سانس جلد جلد لیتا ہے - اکثر کراہتا ہے
داہنے پہلو پر بیٹہتا ہے اور چونکہ بیٹہنے سے سانس لینے مین دقت ہوتی ہے
پہر جلد کہڑا ہوجاتا ہے - اور قاعدہ کلیہ یہہ ہے کہ اِس بیماری مین جانور کہڑا رہتا ہے

خوب تیز نوکدار چھری یا چاقو سے اتنا بڑا سوراخ کیا جاے کہ اُس مین نلی پہوکی انگلی کی برابر موٹی چھہ اِنچھہ لمبی چلی جاے ایسی نلی داخل کرتے ہی ہوا اُس نلی کی راہ سے نکل جائیگی اور جانور کو آرام ہو جائیگا - اِس نلی کو ایک گھنٹہ تک یا جب تک کہ آثار بیماری کے جاتے نہ رہین لگی رکھین اور اُس نلی کے بیرونی سرے کے پاس تین اِنچھہ لمبی لکڑی آڑی باندھہ دین - تاکہ نلی پیٹ کے اندر نہ چلی جاے پھر ایک مسہل دین مطابق نسخہ نمبر (۳) یا نمبر (۵) کے + خوراک - ہری گہاس تہوڑی تہوڑی دین مگر زیادہ نہ کھلا دین + انسداد اگر گلہ کے ایک جانور کو یہہ مرض ہو جاے تو اور جانورون کو زیادہ کہا جانے سے روکین

نوین فصل احتباس الغذا

یعنی پہولنا اور اڑ جانا غذا کا اوجھری مین یہہ بیماری بہیڑ اور مویشی دونون کو ہو سکتی ہے ماہیت - ثقیل اور سخت اور موٹا چارا جیسے بلی گہاس یا سرکنڈا کہا جانے سے برامعدہ پہول جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جانور بہت دنون کا بہوکا ہو یا اُسکو تہوڑا تہوڑا چارا ملا ہو اور پھر فرہ دار چارا بہت سا کہا جاے تو یہہ بیماری لاحق ہوتی ہے - اور بہت دانہ کہا جانے سے بہی یہہ بیماری ہوتی ہے اور کبھی کم پانی ملنے سے بہی

اور علامات مین شدت ہوتی جاتی ہے۔ لینے مین سو تنفس زیادہ ہوتا ہے
اِس لیئے جانور بیٹھے سے کھڑا ہو جاتا ہے۔ اگر ہوا خارج نہو تو سانس لینے کی
وقت ہر دم زیادہ ہوتی جاتی ہے آخر کار پیٹ پھول جانے کے سبب جانور کھڑا
نہین رہ سکتا گر گرا اور دم گھٹ کر مر جاتا ہے۔ اِس بیماری مین اور بیماریو نکا
دہوکا ہوتا ہے اور کبھی علامتون کی تیزی سے زہر کا شبہہ ہوا کرتا ہے۔
قیام مرض۔ مرض مین شدت ہو تو جانور ایک گھنٹہ سے تین گھنٹہ کے اندر مر جاتا ہے
اور خفیف ہو تو ۸ گھنٹہ سے ۱۲ گھنٹہ تک زندہ رہتا ہے۔ علاج۔ جس قدر جلد ممکن ہو
نمبر (۱۴۳) کے نسخہ کا استعمال کرین اگر دوائے اثر کیا تو فوراً ڈکار آویگی اور نفخ شکم
اور سوء تنفس کم ہو جائیگا۔ اور اگر اثر نہ کیا اور جانور دم گھٹ کر مرنے کے قریب
ہے تو دوسرے آدمی کی مدد سے جانور کا منھہ کہلوا کر ۶ فیٹ لنبی لچکدار نلی
حلق مین ڈال کر حلقوم کے راستہ معدہ مین پہنچائین تاکہ ہوا اُس نلی کی راہ نکل جاوے
ایسی نلی ہر ایک مالک مویشی کے پاس نہوگی اِس واسطے تدبیر مفصلہ ذیل
فوراً کرنی واجب ہے۔

معدہ مین سوراخ کرنے کی ترکیب

شکم کے بائین جانب کے بالائی حصہ پر اخیر پسلی اور کولے اور کمر کی ہڈیون کے وسط مین

اور گردن مین تنٔو لینے سے معلوم ہوتی ہو تو تجربہ کار سالوتری حلقوم مین شگاف کرکے شی مذکور کو نکال لیتے ہین +

اٹھوین فصل نفخ

ہندوستان مین اس بیماری کے نام پیٹ بگیو یا سملا ہین اور گاہے پسیجا کہتے ہین + ماہیت - اوجھڑی مین ہوا بھر جاتی ہے + اسباب - یہہ بیماری عام ہے اور کھانے کی بدانتظامی سے مویشی کو ہوتی ہے - یا ایسی غذا دینے سے جسکا جانور عادی نہ ہو ہوجاتی ہے - بہوکے جانور بہی جو ابتدا بارش کی نرم اور رسیلی گہاس پر گرتے ہین اور زیادہ کہا جاتے ہین اُسی بیماری مین مبتلا ہوجاتے ہین - چونکہ اس مرض مین بہت سے جانور دفعۃً بیمار ہوجاتے ہین اِس لیئے یہہ مرض مثل امراض وبائی کے معلوم ہوتا ہے - اور کبہی اس بیماری کا سبب گلا گہٹنا یعنی انسداد حلق بہی ہوتا ہے جسکا ذکر فصل گذشتہ مین ہوا - علامات - اس بیماری کی علامتین بہت جلد ظہور کرتی ہین - شکم کی بائین جانب کا پچہلا حصہ پہول جاتا ہے اور ٹہوکنے سے اوجہڑی مین ہوا بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے - سانس لینے مین جانور کو دقت ہوتی ہے اور وہ کراہتا ہے اور سر اور گردن تان لیتا ہے - بے حرکت اکڑا ہوا رہتا ہے - پہر نفخ زیادہ ہوجاتا ہے

کوئی چیز اٹک گئی ہو اور تیل اور شراب کے استعمال سے کچھہ فائدہ نہو تو لچکدار نلی جسکا
تذکرہ آٹھوین فصل مین ہے بشرط دستیاب ہونے کے حلق کے راستہ حلقوم مین ڈالکر اُس
شی تک پہنچاوین جو اٹکی ہوئی ہے اور آہستہ آہستہ دباوین تاکہ اُسکے دباؤ سے وہ
شی نیچے کو اُتر جاوے اور جو اُس قسم کی نلی میسر نہو تو بید کی لکڑی اُنگلی کے
برابر موٹی لین اور اُسکے سرے پر روئی یا سن انڈے کی برابر گیند کی صورت لپیٹین
اور اُسپر کپڑا لپیٹ کر اچھی طرح مضبوط باندہین اور تیل مین بھگو کر حلق مین ڈالین
اور اُس سے اٹکی ہوئی چیز کو دباوین اور اِس عمل کے وقت دوسرا آدمی جانور
کے منہہ کو خوب کہولے رہے + اٹکی ہوئی شی اگر نوکدار ہوتی ہے یا بید کے
سرے پر گیند اچھی طرح سے ملائم نہین باندہی گئی ہے یا عمل کرنیوالا
بے احتیاطی اور زور سے عمل کرتا ہے تو کبھی حلقوم مین خراش ہو جاتا ہے
یا وہ پہٹ جاتا ہے اور اِس وجہہ سے بیچارہ جانور کو یہہ اتفاق یعنی گلے مین
خوراک وغیرہ کا پہنس جانا اکثر درپیش ہو جاتا ہے + اِس بیماری سے صحت
پانے کے بعد بہی چند روز تک حلقوم کمزور رہتا ہے اِس واسطے نرم غذا
مثل دلیئے مالیدہ وغیرہ کے تین چار روز تک کہلانا واجب ہے پہر ہری
گہاس دینی چاہیئے + اگر کسی طرح اٹکی ہوئی چیز اندر نہ اُتر سکے

حصہ حلقوم مین جو ماہین پچھلے حصہ منہہ اور سینہ کے ہے ہو تو گردن کے تلے ٹٹولنے سے
معلوم ہو جاتی ہے لیکن جب حلقوم کے اندر اتنی دور جاکر اٹکی ہو کہ وہ مقام
سینہ کے اندر ہو تو ہاتھہ سے معلوم نہو سکیگی ایسی حالت مین جانور پانی
پیتا ہے تو دو چار گھونٹ باسانی پی جاتا ہے مگر جب رکاوٹ کے مقام تک
پہنچ جاویگا تو پھر جانور زیادہ پانی نہین پی سکتا بلکہ جو کچھ پیا تھا سب منہہ اور ناک
کے راستہ نکل جاتا ہے + علاج - آدھہ پاؤ السی کا تیل ایک چھٹانک
ہندوستانی شراب مین ملاکر اور گرم کرکے تھوڑا تھوڑا ہوشیاری سے پلاوین
اس تدبیر سے حلقوم اور وہ چیز جو اٹک گئی ہے چکنی اور ملائم ہو جائیگی
اور حلقوم مین اسکے پھسلا دینے کے واسطے قابلیت آجائیگی - حلق کے
بند ہونے سے گو دوا اکثر نکل جائیگی لیکن چاہیئے کہ تھوڑی تھوڑی دوا ہر مرتبہ
نکل جانے کے بعد دیتے رہین اگر حلق مین کوئی چیز اٹکی ہو تو اسکو ہاتھہ ڈالکر
نکال لین اور جو گردن کے تلے ٹٹولنے سے حلقوم مین معلوم ہو تو تیل پلانے کے بعد
ہاتھہ سے دباکر نیچے اتارنے کی تدبیر کرین اور جب نیچے کی جانب پھسلے پھر
تھوڑا سا تیل پلاکر اسی طرح نیچے کو پھسلائین اور یہی تدبیر کیئے جائین یہان تک
کہ نیچے اتر جاوے اور جانور تندرست ہو جاوے + اور جب حلقوم میں سینہ کے اندر جاکر

اسباب جب حلق یا حلقوم مین جو حلق کے بعد وہ نالی ہے جسکی راہ سے غذا معدہ مین جاتی ہے کوئی سخت چیز مثل گرٹی یا گنے وغیرہ کے بڑے بڑے ٹکڑے اٹک جاتے ہین تب یہہ حالت پیدا ہوتی ہے - یا کبھی چارہ کے ساتھہ چمڑا - لوہا - کیل - کانٹا نوکدار لکڑی کے کھا جانے اور اٹک جانے سے یہہ حالت ہو جاتی ہے - اکثر حلقوم مین سخت اور نوکدار چیزین اٹک جانے سے خراش پیدا کر دیتی ہین + علامات - جب جانور کے حلق مین کوئی چیز اٹکتی ہے تو کھانسی اٹھتی ہے اور منھہ سے رال بہتی ہے اور پانی پینے کے وقت ناک سے نکل جاتا ہے - حلقوم مین جب رکاوٹ ہوتی ہے تو جانور جو چیز پیتا ہے نرخرہ مین رک کر منھہ اور نتھنون کے راستہ الٹ کر نکل جاتی ہے - جانور بیچین رہتا ہے اسکی صورت سے درد کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے - جو چیز حلق مین اٹک گئی ہے اسکے دفعیہ کے واسطے گردن کے عضلات مین تشنج معلوم ہوتا ہے جانور کوشش کرتا ہے کہ جو چیز اٹک گئی ہے یا تو معدہ کے اندر چلی جاے یا منھہ کے راستہ باہر نکل جاے - تھوڑی دیر مین نفخ کے آثار نمودار ہو جاتے ہین - اگر جانور کی جلد گلو خلاصی نہو تو بائین جانب پیٹ پھول جاتا ہے اگر حلق مین کوئی چیز اٹکی ہو تو ہاتھہ حلق کے اندر ڈالنے سے محسوس ہو سکتی ہے - اور جو اُس

گردو آ	اناؤ	اودہہ	گولا گن گلی	بانکوڑا	بنگالہ
گردوہا	ایضاً	ایضاً	گولا فولا	ٹیپرا	بنگال
گریرا	جہانسی	ممالک مغربی و شمالی	گولی	حصار	پنجاب
گلدن	حصار	پنجاب	گہٹکو	حیدرآباد	سندہہ
گلدیا	ایضاً	ایضاً	گہروا	آگرہ	ممالک مغربی و شمالی
گل گھٹونا	انبالہ	ایضاً	ہبک	حصار	پنجاب

مکرر یہہ کہ

غالباً اسماء مذکورہ بالا سب درست ہونگے اور جو اختلاف وقوع مین اوسکا سبب یہہ سمجھنا چاہیے کہ چند اضلاع مین مختلف بیماریون کو ایک ہی نام سے مشہور کرتے ہین اور کہین ایک ہی مرض کے مختلف درجون کے جدا جدا نام ہین + ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ورم الحلق بہی گہٹیا یا گہتہرلوان کی ایک قسم ہے اور یہہ بیماری متعدی ہے چاہئے کہ جانوران مبتلاے مرض مذکور کا علاج وانسداد اوسی طرح کرین جیسا امراض متعدی مین کرتے ہین +

ساتوین فصل انسداد الحلق

ماہیت - نگلنے مین دقت کا ہونا یا بالکل نہ نگلا جانا ماہیت اس بیماری کی ہے

مہارا	″	بمبئی	×	×	×
ذات الجنب کے جملہ ہندوستانی نام					
پاپیا	″	بمبئی	ذالول جنب	″	بمبئی
پہولیسا	وردہا	ممالک متوسط	ہریانا	حصار	پنجاب
پہیری	″	پنجاب سندہ بمبئی	+	+	+
کہٹیا یا گتہرلوان کے چارون قسم کے جملہ ہندوستانی نام					
اودرو	سورت	بمبئی	چہار مینوو	پرکاند	ایضاً
اوروئی	پنج مہال	بمبئی	ستہہ	″	پنجاب
پالیا	آگرہ	ممالک مغربی و شمالی	سواہہا	″	ممالک متوسط
تہلو مینوو	پرکاند	مندراس	گہر کا	رائے بریلی	اودہہ
غالب یہہ خرابی ذات الجنب کی ہے					
گتہرلوان	″	اودہہ	کہہڑوآ	کہیری	ایضاً
کہنیا	لکہنؤ	ایضاً	گہنیار	شاہ نبدر	بمبئی

کھجی	״	سلہٹ	کھسیا	کمایون	ممالک مغربی و شمالی
کھرپیڑا	״	بنگال جنوب	کھر	״	بنگال جنوبی
کھراتیئی	کوچ بہار	بنگال	کھورا	״	ایضاً
کھرالا	״	بنگال جنوب	کھریکا	آسام	بنگال
کھرانیما	״	بنگال جنوبی	کھری فنا	آسام	ایضاً
کھریکا	اٹاوہ	ممالک مغربی و شمالی	گوڑپھونا	نرسنگھ پور	ممالک متوسط
کھرپھنا	ہمیرپور	ایضاً	گرگھر	اودھ	اودھ
کھرتا	״	اودھ	لارو	״	پنجاب
کھرچن	سورت	بمبئی	لاگ	کلابہ	بمبئی
کھرکھوٹ	کلابہ	ایضاً	لال	شعلہ پور	ایضاً
کھرمنڈموسو	سورت	ایضاً	لگاروگ	سورت	ایضاً
کھرنٹ	کوچ بہار	بنگال	مواسا	احمد آباد	ایضاً
کھروا	احمد نگر	بمبئی	موہانگ	״	مندراس
کھروالو	نیچ مہال	ایضاً	موکھر	״	پنجاب
کھرئی	دیناج پور	بنگال جنوبی	مونکھی	انبالہ	ایضاً

بکرا	کمایون	ممالک مغربی وشمالی	چروا	؍؍	ایضاً
بگہیر	کوچ بہار	بنگالہ	دہکا	کمایون	بنگالہ
بہورا	؍؍	ممالک متوسط	روڑا	میرٹہہ	ممالک مغربی وشمالی
بے اجارہ	اوٹاکمنڈ	مندراس	سوباکار	آسام	بنگالہ
بیکرا	؍؍	ممالک متوسط	سبوکرینور	آسام	بنگالہ
پکا	آگرہ	ممالک مغربی وشمالی	سدہ	میرٹہہ	ممالک مغربی وشمالی
پہٹوا	اڑیسہ	بنگال	سمارو	سہوان سندہہ	بمبئی
پیرا	امرت سر	پنجاب	کالجارہ	اوٹاکمنڈ	مندراس
تہیگا	؍؍	ممالک متوسط	کانگ	گورکہپور	ممالک مغربی وشمالی
چپ چپیا	بہاگلپور	بنگال	کچا	؍؍	بنگال جنوبی
چپ چپیا	کوچ بہار	ایضاً	کہرگ مرگ	؍؍	پنجاب
چپکا	روہیلکہنڈ	ممالک مغربی وشمالی	کم کہر	؍؍	اودھہ
چپکہ	آسام	بنگال	کنگوا	؍؍	ایضاً
چمت سٹیا	کشن گنج	بنگال جنوبی	کنجالہ	بہاگلپور	بنگال جنوبی
چواسیا	بہاگلپور	بنگال	کہانگ	؍؍	اودہہ

میندھا	میرٹھہ	ممالک مغربی و شمالی	دکائی	؍؍	ایضاً
نارا	؍؍	بنگال جنوبی	ویدن	میرٹھہ	ممالک مغربی و شمالی
نرودپیا	رتھہ نگری	بمبئی	ویر	لاہور	پنجاب
نوابی	انبالہ	پنجاب	ہری بری	دہرہ وار	بمبئی
نین بیانی	بلگام	بمبئی	ہوالی	ماسک	ایضاً
وا	لاہور	پنجاب	ہولیا	ایضاً	ایضاً
روگ واری اچہا	شعلہ پور	بمبئی	ہیری بیانی	دہرہ وار	ایضاً
واہ	اودہہ	اودہہ	ہیطنہ	چہوٹا ناگپور	بنگالہ اودہہ
وبا	ملتان	پنجاب	یور	؍؍	سکم نیپال
وسوری	؍؍	مندراس	×	×	×

کہریکا کے اسماء ہندوستانی

اکڑاو	میرٹھہ	ممالک مغربی شمالی	بچکا	حصار	پنجاب
الیشو	؍؍	بنگال جنوبی	بادلا	ڈہاکہ	بنگال جنوبی
بنان	؍؍	ایضاً	بدل کہر	؍؍	ایضاً

کدسی نو	״	مندراس	مکھہ پسنگا	״	بمبئی
گبونا	لکھنؤ	اودہہ	موا	آسام	بنگال
گوسنت	چھوٹا ناگپور	بنگال جنوبی	موار	ایضاً	ایضاً
گوتہن تیلا	کانپور	ممالک مغربی و شمالی	مواہ	حصار	پنجاب
گوتی	״	بنگالہ جنوبی	مور	آسام	بنگال
گوگلانی	״	ایضاً	مورا و مورائی	ایضاً	ایضاً
لہوسا	سملپور	ممالک متوسط	موس لیا	دلابہ	بمبئی
ماتا	״	بنگالہ جنوبی	موکھہ	لودہیانہ	پنجاب
ماتا کانکسار	پٹنہ	بنگالہ	موگہہ	״	ایضاً
مارتہاوک	״	بمبئی	مویر	آسام	بنگال
مان	کمایون	ممالک مغربی و شمالی	منہہ پسیگا	״	ایضاً
مانون	امرت سر	پنجاب	مہاروگ	کیفسرا	بمبئی
مائی	״	بمبئی	مہامائی	میرٹھہ	ممالک مغربی و شمالی
مرائی	״	ممالک متوسط	مہامئی	بہاگلپور	بنگال
مری	گوجرانوالہ	پنجاب	ماہینی بیانی	بلگام	بمبئی

چرہوا	سلطان پور	اودھہ	رازی	کہیری	اودھہ
چوڑیاہ	”	تبت	رخمت	راول پنڈی	پنجاب
چھئی	راج پور	ممالک متوسط	سترو	شکارپور	بمبئی
چیچک	پٹنہ	بنگالہ	ستلا	”	بنگالہ جنوبی
چن درگا	کنیسرا	بمبئی	سراکو	”	مندراس
چیندبا	ایضا	ایضا	سربان	ناسک	بمبئی
دابا	”	پنجاب	سرک	حصار	پنجاب
داکنا	پٹنہ	بنگالہ جنوبی	سملا	”	بنگال جنوبی
دوداروگہہ	”	مندراس	سیال	ملتان	پنجاب
دوکہنیا	”	بنگالہ جنوبی	ستیلا	کوچ بہار پٹنہ	بنگالہ
دہیرسی	راج شاہی	ایضاً	سیر	میرٹھہ	ممالک مغربی وشمالی
دیبی	الہ آباد	ممالک مغربی وشمالی	سیلی	سورت	بمبئی
دیبی کی رودیا	اُناؤ	اودھہ	سیئور	شکارپور سندھ	ایضاً
دیوی	کلابہ	بمبئی	فوشورہ	”	بنگال جنوبی
رمدو	سورت	ایضاً	فلوکو	”	بہوٹان

نام	ضلع	احاطہ	نام	ضلع	احاطہ
ہبیدن	آگرہ	ممالک مغربی وشمالی	پوکنل کی پہاری	پہاڑپور	ایضاً
ہبیدہ	چھوٹا ناگپور	بنگالہ	پہوریا	”	بمبئی
پانجاسوتا	ایضاً	ایضاً	پیپا	رتھہ نگری	ایضاً
پٹ چنیپو	”	مندراس	پیٹ چلنا	”	اودہہ
پٹنا	”	ممالک متوسط	پیٹر	لاہور	پنجاب
پٹکی	ستارا	بمبئی	تہکم	”	مندراس
پڈاموسارگم	”	مندراس	تہاکرانی	اڑیسہ	بنگال
پرانگہہ	آسام	بنگال	جگدابنی	سنتہال پرگنات	بنگالہ
بریانودو	”	مندراس	جورن	چاٹگام	ایضاً
پسیجما	”	بنگالہ جنوبی	جہانی	آسام	بنگال
پسنگا	پٹنہ	بنگالہ	چترا	سلطانپور	اودہہ
پوکنتا	سلطانپور	اودہہ	چنکا	روہیلکھنڈ	ممالک مغربی وشمالی
پوکنا	فیض آباد	ایضاً	چیرا	میرٹھہ	ایضاً

ہے مگر مہلک نہیں اسکے علاج مین بھی بیمار جانور کو تندرست سے الگ رکہنا چاہیے
تاکہ بیمار تندرست ہو جاوین اور بیماری پہیلنے نپاوے + بہیڑ کی چیچک بہی بہت
متعدی مرض ہے مگر ہندوستان مین نہین دیکہی گئی یورپ مین فیصدی ۲۰ سے
۹۰ تک اس مرض سے مرتی ہین +

چیچک کے نام جو ہندوستان کے مختلف مقامونمین مشہور ہین

نام	ضلع	احاطہ	نام	ضلع	احاطہ
اِسہال	پرتاب گڈہہ	اودہیہ	بڑا ہیرا	چٹگام	بنگالہ
اسٔے	"	مندراس	بڑا دُکہہ	میرٹھہ	ممالک مغربی شمالے
انچلیا	سورت	بنبئی	بڑا روگ	ایضاً	ایضاً
اندر کا ماتا	"	پنجاب	بُسنت	"	بنگالہ جنوبی
بڑا آزار	"	مندراس	بہماؤ	"	مندراس
بڑا بہاؤ	"	ایضاً	بہالکنڈیا	ناسک	بنبئی
بری	لاہور	پنجاب	بہوانی	بنارس	ممالک مغربی شمالے
بڑا آزار	"	مندراس	بہول	"	بنبئی

چاہیئے + ۱۷ - جو جانور اِن بیماری مین مرے ہون پہلے اُنکی کہال کو چہری سے جابجا شگاف دیکر نمک یا چونا یا اور کوئی چیز جو سمیت دور کرتی ہو چہڑک کر دفن کر دین یا کہال جدا کرین تو اُسکو نمک یا چونے یا کسی اور دافع عفونت شی مین ڈالکر خوب پاک کر لینا چاہیئے + ۱۸ - جس جگہہ بیمار جانور بند ہے رہے ہون وہان کی زمین خوب چہیل کر ایک غار مین ڈال دی جائے اور بعد چہیلنے کے وہان کی زمین گود کر مٹی کو تلے اوپر کر کے نئی مٹی اوپر بچہادی جائے اور اگر اینٹ یا پتہر کا صحن ہو تو خوب اُسکو رگڑ کر دہو ڈالین اور چونا یا کاربولک ایسڈ چہڑکین + ۱۹ - گاڑی یا چہکڑے کی بم اور جوئے کاٹہی پالان ساز وغیرہ جو بیمار جانورون کے استعمال مین آئے ہون اُنمین سے جو دہونے کے قابل ہو اُسکو ایسی چیز سے دہونا چاہیئے جو سمیت کو رفع کرے اور پالان کا استر اور اندر کا بہراؤ نکال کر جلا دینا چاہیئے ۲۰ - چیچک اور گہنیا اور کہر پکا کی علامات چہوت لگنے سے ۲۸ دن کے اندر ظاہر ہوتی ہین اِس لیئے چہوت لگے ہوئے جانور ایک مہینے تک الگ رکہے جاہین + ۲۱ - ذات الجنب کی علامات چہوت لگنے کے بعد دو ہفتہ سے چہہ ہفتہ کے اندر اور اکثر چالیس دن کے درمیان مین ظاہر ہوتی ہین اس لیئے ۴۵ روز چہوت لگے ہوئے جانور کو علیحدہ رکہین + بہیڑ اور مویشی کی خارشت بہی متعدی بیماری ہے مگر

جہڑ کا جاے اور دیواروں اور ٹیبوں کو پانی سے دہوکر اُنپر چونا پہیر دیا جاے + ۱۱- بیمار
جانوروں کا مکان ہوادار بنایا جاے اور ایک گہنٹہ کے واسطے دروازہ اور کہڑکی
بند کرکے گندہک کی دہونی دی جاے + ۱۲- موتا لی کی خشک گہاس کا باہر
دروازہ کے ہوا کے رخ پر جلانا ایک اچہی تدبیر ہے خصوصًا اُس موسم میں کہ کہیان
کثرت سے ہون اور مویشی کو دق کرتی ہوں + ۱۳- بیمار جانوروں کو بہت
صاف رکہنا چاہیئے اور جانوروں کا رقیق دلیا اور تر و تازہ گہاس کہلاوین
اور تندرست جانوروں کو بہی نرم چارا دینا چاہیئے کیونکہ جنکو خشک چارا ملتا ہے انپر
بہ نسبت اُن جانوروں کے جو نرم چارا کہاتے ہین بیماری بہت سخت ہوتی ہے
۱۴- جب مویشیوں مین کوئی مرض متعدی بہت ہو تو سب جانوروں کو چہہ
دیگر ہہ مہینے تک چراگاہ نہ جانے دین اور نہ تندرست جانوروں سے ملنے
دین دیکہو قاعدہ (۲۰ اور ۲۱) + ۱۵- بیمار جانور جب اچہا ہو جاے تو احاطہ سے
نکلنے کے پہلے گرم پانی اور صابون سے خوب نہلایا جاے اور اگر کاربولک
الیسڈ مل جاے تو ایک چہٹانک دو سیر گرم پانی مین ملاکر نہلانا چاہیئے +
۱۶- جو جانور چیچک یا ذات الجنب یا کہُرپکا یا کہیا کی کسی قسم مین مرے ہون
اُنکو عمیق گڑہے مین دفن کرنا چاہیئے اور کم سے کم چار فیٹ مٹی ڈالکر زمین کے برابر کرنا

علیحدہ علیحدہ فاصلہ سے اِس طرح رکھین کہ بیمار جانور کی ہوا کے رخ پر نہ ہون اور
ہر ایک غول کی نگرانی کرتے رہین جو بیمار ہوتا جاے بیمارون کے گلہ مین کر دیا جاے
اِس تدبیر سے اگر بیماری ہوگی تو دو ایک غول سے زیادہ مین نہ پھیلنے پاویگی اُن کے بعد
اگر ڈیڑہ مہینے تک کوئی جانور بیمار نہ ہو تو سب غولون کے ملانے مین مضائقہ نہین +
۸ - بیمار جانور کے رہنے کا مکان ٹٹی وغیرہ سے علیحدہ بنایا جاے اور بیمار جانور
اور اُسکے تیماردار آدمیون کو اُس احاطہ سے باہر نہین نکلنا چاہیئے اور آدمی
اُنکے کہانے پینے کا سامان اور کپڑا اور جانورون کے لیئے گہاس بیال وغیرہ پہنچادیا کرین
اور اُس احاطہ سے گہاس بیال پانی کپڑا یا موتالی وغیرہ باہر نہ لائی جاے بلکہ کُتّے
کی آمد و رفت بہی اُس جگہہ نہ ہونے پاوے کیونکہ وہ بیمارون کی سمیت تندرستون تک
لیجا سکتے ہین + ۹ - موتالی کی گہاس اُسی احاطہ مین جلادی جاے اور لید پیشاب
وغیرہ گڑہا کہود کر گاڑ دی جاے کہ عمق اُسکا چھہ فیٹ سے زیادہ ہو اور بہرنے کے بعد
دو فیٹ جب خالی رہے تب اُوپر سے چونا اور اچھی تازی مٹی بہر کر زمین برابر
کر دی جاے + ۱۰ - تہان اور اُسکے آس پاس کی زمین جلد جلد جہاڑ کر اور
صاف کرکے دہوئی جاے اور بُو دفع کرنے کے لیئے سنوف مکدوگل صاحب یا
کوئی اور چیز مثل چونہ یا راکہہ یا خشک مٹی کے صحن اور تہان کی زمین پر بچہایا اور

پہلے اِن بیماریون کے مویشی وہان بند نہ چکے ہون - گرمیون مین ٹھنڈے وقت لے
چلنا مناسب ہے اور چوبیس گہنٹہ کے عرصہ مین دس بارہ میل سے زیادہ نہ لے جاوین
اور راہ مین کئی بار پانی پلانا اور اچھا چارا کہلانا چاہیئے + ۳ - جب مویشی خرید
کیا جاے تو اپنے گہر کے جانور کے قریب نہ باندہا جاے اور چراگاہ اور پانی پینے کی جگہ
بہی علٰحدہ کی جاے اور جب تک ہر ایک بیماری سے پاک ہونا معلوم نہو اور یہہ کم سے
کم ایک مہینے مین معلوم ہوگا علٰحدہ رکہین دیکہو قاعدہ (۲۰ و ۲۱) ایک مہینے تک
صبح و شام جانور دیکہا جاے اگر کوئی علامت بیماری کی پائی جاے تو فوراً گلہ سے
علٰحدہ کر دیا جاے اور باقی گلہ کے کئی گلہ بنا کر فاصلہ فاصلہ سے رکہے جائین اور بعد
مہینے ڈیڑہ مہینے کے اگر سب تندرست رہین تو ملا دیئے جائین + ۴ - جب مویشی
ایک ضلع سے دوسرے ضلع کو لے جائین تو دیکہتے رہین کہ کسی ایسے ضلع مین سے
جسمین کوئی مرض متعدی موجود ہے گذر ہوا ہو تو اُنکو بہت عرصہ تک علٰحدہ رکہین دیکہو
قاعدہ (۲۰ اور ۲۱) + ۵ - جب کبہی کوئی مرض متعدی یا جسکے متعدی ہونے کا
گمان ہو کسی مویشی کو ہو جاے تو اُسکو تندرست جانورون سے علٰحدہ کر دین + ۶ -
باقی جانورون کو ہمیشہ دیکہتے رہین اگر کسی مین علامت خفیف بہی کسی بیماری کی
پائی جاے تو بیمار جانورون مین شامل کر دین + ۷ - تندرست جانورون کو

ہوجاتا ہے اور اگر آدمی احتیاط نہ کرے تو کہتا ہے کہ زہر کا اثر اُسمین بہی ہو کر جسم پر آبلے
پڑ جاتے ہین جیسے اندر سب پیپ ہوجاتی ہے + چیچک کی بیماری سب چہوٹے بڑے
مویشیون کو خواہ دیسی ہون خواہ جنگلی ہوجاتی ہے کبہی ایسا بہی ہوتا ہے کہ کہُر پکا کی بیماری
جس گائے بکری کو ہوئی ہو اُسکا دودہ پینے سے اِنسان کے مُنہہ وغیرہ مین بہی چہالے
نکل آتے ہین اِس لیئے اِنسان کو اِنکی حفاظت کرنی جس طرح ممکن ہو لازم ہے +
چونکہ یہہ بیماریان خصوصاً چیچک اور کہُر پکا اکثر جگہہ ہندوستان مین موجود ہین اور
جہان نہین ہین وہان اُنکے پیدا ہونے کا اِحتمال ہے اِس لیئے پہلے سے اِنسداد
کی تدبیر کرنا لازم ہے اور جو لوگ بہیڑ بکری یا اور مویشی پالتے ہین اُنکو قواعد مندرجہ
ذیل پر عمل درآمد کرنا واجب ہے + ۱ - جب کوئی مویشی بازار سے خرید کیجائے
تو اُسمین یہہ اِحتمال ہوسکتا ہے کہ کسی مرض متعدی کے زہر کا اثر لگا ہو کیونکہ بازار مین
جانور ایسی جگہہ سے شاید آئے ہوئے ہون جہان یہہ متعدی بیماری لاحق ہوئی ہو
کیا عجب ہے کہ تندرستون مین بیمار جانور کی چہوت لگ گئی ہو پس ایسے جانور
کو علیحدہ رکہین ۲ - جب کسی مویشی کو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لیجانا
منظور ہو تو راہ مین اور جانورون سے نہ ملنے دین بلکہ شب کو سرائے یا اُسکے نزدیک بہی
نہ رکہین کیونکہ سرائے اکثر اِن مرضون کی سمیت سے محفوظ نہین رہتی کیا عجب کہ تہوڑی دیر

تیس ۳۰ گھنٹہ تک ہے - انگلستان کے سالوتریون کے نزدیک یہہ بیماری سرد ملکو
مین متعدی نہین ہے اور گرم ملکون مین متعدی اور مہلک ہے اِس سے بہت
کم جانور جانبر ہوتے ہین + کھُربکا - یہہ بہی سخت اور متعدی ہے اگر تدبیر معقول
کی جاے تو فیصدی ایک یا دو سے زیادہ ضائع نہ ہون + ذات الجنب - مرض
متعدی ہے اور ہندوستان مین شاید متعدی اِس وجہہ سے نہین جانتے کہ اکثر
ابتدا مین آثار ظاہر نہین ہوتے اور آہستہ آہستہ یہہ مرض رہتا ہے اور جانور سوکھتا
جاتا ہے - قیام اسکا ایک مہینے سے تین مہینے ہے بعض اوقات اس سے بہی
زیادہ چیچک اور گلگہوٹا کی سب قسمین اور کھُربکا ہر جگہہ ہندوستان مین ہوتے ہین +
ذات الجنب اکثر ممالک مغربی وشمالی اور پنجاب اور بمبئی کے بعض مقامات مین ہوتا ہے
اور دوسرے ملک مین کم + یہہ بیماریان ایک جانور سے دوسرے کو لگ جاتی ہین بلکہ
اِنکا تیماردار اگر تندرست مویشیون مین جاے اور بیمار جانورون کا چہوتہا چارہ یا
پانی کہلائے پلائے تو تندرست جانورون کو بہی یہہ بیماری ہوجایگی + جس
زمین مین بیمار جانور بند ہے ہون وہان چہوت کا اثر آجاتا ہے خصوصاً چیچک
مین آنکہہ ناک منہہ پیٹ کی رطوبت اور کھُربکا مین زخمون کے پانی بہنے سے
زمین مین ایسا اثر آجاتا ہے کہ تندرست جانور کو وہان باندہنے سے یہہ مرض اُسکو

مطابق مضمون چوتھی اور چھٹی فصل کے اِس بیماری مین بھی اِنسداد کے واسطے تدبیر مناسب فوراً کی جا

چھٹی فصل تدابیر حفظ صحت

اِس فصل مین بھیڑ بکری اور اور مویشیون کے متعدی مرضون کے نام جو ہندوستان مین اکثر ہوتے ہین اور اِنسداد مرض کے ایسے قاعدے جنپر عمل درآمد کرنا فوراً واجب ہے لکھے جاتے ہین اُنمین سے سخت مرض یہہ ہین +

نام

۱- چیچک + ۲- گھیا یا گھیروان جسکی انگریزی مین بموجب مختلف علامتون کے چار قسمین ہین مگر چوتھی قسم وہ ہے جو بھیڑون کو ہوتی ہے + ۳- گھُریکا + ۴- ذات الجنب + یھہ بیماریان ہندوستان مین اکثر جگھہ ہوتی ہین اور ہر جگھہ مختلف نام سے مشہور ہین چنانچہ فہرست مختلف نامون کی اِس فصل کے آخر مین ہے + چیچک- سب سے زیادہ سخت اور مُہلک متعدی بیماری ہے فیصدی پچاس سے نوے تک مویشی مرجاتے ہین اور دو دن سے پندرہ تک قیام اِس مرض کا ہے + گھیا یا گھیروان- چوتھی قسم اِسکی جسکو انگریزی مین براکسی کہتے ہین وہ ہے جو صرف بھیڑون کو ہوتی ہے اور ہندوستان مین یھہ بیماری کم ہے- اور باقی قسمین سوا بھیڑ کے اور چھوٹے بڑے مویشیون کو لاحق ہوتی ہین + اِس بیماری کی چارون قسم کا قیام دو گھنٹہ سے

دم گھٹنے سے قریب بمرگ ہو تو نرخرہ کے بیچ کے حصہ مین سانس لینے کے واسطے سوراخ کردیا جاے جیسا اکثر سالوتری کرتے ہین اس تدبیر سے جانور بعض اوقات بچ جاتا ہے ورم حلق کے گرد بہت زیادہ ہو تو دو ایک جگہہ اُسکے نیچے کی طرف تیز چھری سے شگاف دین اور زخم پر تیل بموجب نسخہ نمبر (۹۴) کے لگادین + علامات بعد مرگ یہہ ہین زبان تالو نرخرہ کے اُوپر کا حصہ سرخ مائل بسیاہی اور سُوجا ہوا ہوتا ہے اور جابجا زخم پڑکر پانی نکلنا اور منہہ کے اندر اور زبان کے اُوپر کا پوست اُدھڑ جانا اور زبان اور تالو پر بینجنی رنگ کے داغ پڑجانا اور اِنہین مقامات سے بدبو آنی اور چہرہ اور حلق اور زبان کے کنارون مین زرد رطوبت خون ملی ہوئی کا جمع ہونا اور کان کے پیچھے اور جبڑون کی درمیانی گلٹیون کا سُوج جانا پھیپھڑہ کا خون سے بھرا ہونا اور وزنی ہوجانا۔ علامات اِسکی اور بعض قسم گہنیا کی بہت متشابہ ہین + چونکہ یہہ بیماری متعدی ہے اور خون مین سمیت سرایت کرنے سے پیدا ہوتی ہے اِسلیئے شخص تیماردار دوا پلانے یا بعد مرگ لاش کو چیرنے کے وقت اپنے ہاتھہ کو زخم وغیرہ سے بچاوے ورنہ زہر کا اثر اُسکے بدن مین بھی ہوجائیگا۔ ہندوستان مین ایسے جانور کا گوشت جو اِس مرض سے مرا ہو بعض جگہہ زہریلا سمجھتے ہین اور اِسی خیال سے چمار نہین کہاتے جنکو اور مرضون کے مُردہ جانورون کے گوشت کہانے سے اکثر پرہیز نہین ہے +

ہونا اور آخر کو دم گھٹ کر جانور کا مر جانا + قیام مرض - اگر بیماری نہایت سخت ہو تو ایک
یا دو گھنٹہ میں جانور مر جاتا ہے ورنہ دو تین دن تک زندہ رہتا ہے اور تخمیناً فیصدی اسی جانور
ہلاک ہوتے ہیں + علاج - بخیال شدت و تیزی مرض کے علاج میں توقف نہ ہونا چاہئے
اور ابتداء مرض میں اگر نگلنے میں دقت بہت نہ ہو تو مطابق نسخہ نمبر (۳ یا ۵) کے
جلاب دیا جاے بعد اسکے حلق کی تدبیر ضرور ہے اور حلق کے ورم کی زیادتی سے زخرہ کے
بند ہونے اور دم رکنے کی روک کے واسطے یہہ علاج چاہیئے یعنی حلق کے باہر چارون
طرف تین چار جگہہ اور زخرہ کے بالائی حصہ کے طول مین بقدر دو تین انچہہ کے اور
جسمبۂ دن کے مابین اوپر نیچے دو تین جگہہ لوہا سرخ کرکے داغنا اور ان بعد تمام گردن
کے نیچے ایک کان سے دوسرے کان تک ایسا ہی کرین اور انہین مقامات پر
مطابق نسخہ نمبر (۵۱ یا ۵۲) کے آبلہ اٹھانے والی دوا مالش کرین - اگر آبلہ اٹھہ آوے
تو یہہ علامت نیک ہے اور منہہ کے دہونے کے لیئے نسخہ نمبر (۳۵) استعمال کیا جاوے
اور دو دو گھڑی بعد مطابق نسخہ نمبر (۶۲) کے پچکاری دی جاے - اور پینے کے لیئے دین
نمک یا اور کوئی مسہل دوا مطابق نسخہ نمبر (۳۴) ملا کر اس طرح پلائی جاوے
کہ سانس بند نہ ہو - کبھی کسی جانور کو مطابق نسخہ نمبر (۵۷) کے گندہک یا
القطرہ کی دہونی دینے سے نفع ہوتا ہے + جب کسی تدبیر سے نفع ظاہر نہ ہو اور جانور

جو پچھلی فصل کی بیماری کے لئے لکھے گئے ہین انہین نام سے یہہ بیماری بہی بوجہ
مشابہت علامتون کے مشہور ہے اور عجب نہین کہ یہہ دونون بیماریان ایک ہی قسم
سے ہون اور اگر ایک قسم نہین ہین تو بہرحال ایک دوسرے سے متشابہ بہت ہین +
ماہیت واسباب - ایک قسم کا متعدی اور مہلک مرض ہے جو خون مین سمیت
ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور زبان اور حلق اور حنجرہ کے بالائی حصہ اور گردوپیش مین اسکے
نہایت جلد ورم آجاتا ہے اور زبان اور تالو کے اطراف مین خونی رطوبت جمع ہوجاتی
ہے اور سانس لینے اور نگلنے مین بڑی دقت اور دشواری ہوتی ہے اور بخار بہی نہایت
تیز آتا ہے + سمیت کے سرایت کرنیکے جس قدر عرصہ بعد علامات گہنیا کی ظاہر ہوتی ہین
اسی قدر اس مرض مین بہی عرصہ لگتا ہے + علامات - بخار کے ساتہہ کانون کے
نیچے اور جبڑون کے درمیان کی کلیئون اور زبان تالو اور گلے مین ورم آجاتا ہے اور رال
بہتی ہے اور نگلنے اور تنفس مین دشواری ہوتی ہے اور سانس کی خرخراہٹ دور تک
سنائی دیتی ہے کہانسی کی شدت اور نتہنے اور آنکہون کے پپوٹون کی اندرونی سطح مین
سرخی اور ہر جگہہ کے ورم کا جلد جلد زیادہ ہونا اور سانس مین بدبو اور زبان کا منہہ سے
باہر نکلنا اور سیاہ ہوجانا اور اس مین زخمون کا پڑجانا اور ناک سے پانی کا نکلنا اور کہین
کہین زبان پر نیلی رنگ کے داغون کا پڑجانا پہر بعد اسکے سانس لینے مین نہایت دقت کا

بدن مین جہان بیماری ہوتی ہے پانی خون ملا ہوا پایا جاتا ہے اور بڑے بڑے تھکے سیاہ خون کے پائے جاتے ہین اور پانی سیاہ خون ملا ہوا اکثر لسدار اور سبز زردی مائل ہوتا ہے اور قریب جوا کا گوشت سیاہ ہو جاتا ہے اور ایسا سڑ جاتا ہے کہ ہاتھ سے بآسانی کھچ سکتا ہے اور پھیپھڑے مین خون کا اجتماع اور دل کی تھیلی اور اسکے اطراف مین گاڑھا لسدار پانی خون ملا ہوا اور پیٹ کے اندر اکثر جگہہ سیاہ خون کے تھکے اور پانی خون ملا ہوا پایا جاتا ہے اور جلدی ہی عفونت آجاتی ہے اور بدن سڑنے لگتا ہے امتحان کرنیوالے کو چاہیئے کہ اپنے ہاتھ کو زخم یا خراش کے ہونے سے بچاوے ورنہ اُسکو بھی زہر کا اثر ہو کر ایک سخت بیماری ہو جائیگی دیندا و اِس مرض کا علاج کی نسبت بچنے آسان ہے اپنے اپنے گلے کو اُس زمین کی گھاس جسمین نشیب ہو نہ چرنے دیوین اور بیمار جانور بچاوین ۔ انگلستان مین جب یہہ بیماری بھیڑون کو ہوتی ہے تو اُسے براکسی کہتے ہین اور علاج انکا مثل بڑے مویشیون کے ہے صرف دوا کا وزن کم ہونا چاہیئے انکے لیئے جو نسخہ جات موزون ہین وہ نسخہ جات آئی فصل مین لکھے گئے ہین ۔

پانچوین فصل ورم الحلق

اِس بیماری کو بنگالہ مین گولا فولا اور ان اضلاع مین گھوٹریوان اور بزبان پنجاب گلدان یا گلدیہ اور بمبئی مین آور ونی اور مدراس مین جیاری نوود کہتے ہین اور اکثر نام

نبض کمزور اور جلد جلد تیز چلتی ہے اور جانور کمزور ہوتا جاتا اور سوجن بڑہ جاتی ہے بہر چند
گہنٹہ مین مرجاتا ہے + قیام مرض ۔ دو گہنٹہ سے چوبیس گہنٹہ تک ۔ اکثر نو گہنٹہ اس مرض
کی میعاد ہے + علاج ۔ اگر ورم بہت بہت ہو یا سانس لینے مین نہایت دشواری
کی وجہہ سے پہیپڑہ مین خون جمع ہونا معلوم ہو تو دوا سے کچھہ فائدہ نہین ورم آنے سے پہلے
نسخہ نمبر (۴۳ یا ۴۴) آٹھہ آٹھہ یا دس دس گہنٹہ کے بعد دیا جاوے جب تک دست جاری نہ ہون
اور دو گہنٹہ بعد ایک چہٹانک دیسی شراب اور ۸ ماشہ کافور یا دسیر دہی مین خوب ملا کر
دیا جاوے ۔ اور پانی مین نمک ملا کر دین اور جانور سایہ دار مکان مین رکہے بعضے لوگ فصد
کہولنا مفید جانتے ہین لیکن صحیح یہہ ہے کہ ابتدا مین جب تک خون نسدار اور گاڑہا نہین ہو
پاتا یہہ علاج مفید ہو سکتا ہے اور پہر نہین کیونکہ وہ ورید پہر نکل نہین سکتا ۔ چونکہ
گلہ مین ایک مویشی بیمار ہونے سے اوروں کے بیمار ہو جانیکا احتمال ہے اس لیئے نسخہ
نمبر (۵۱) ہر ایک مویشی کو مطابق عمر دیا جاوے اور پانی مین نمک یا شورہ ملا کر پلاوین
اور صرف گہاس کہلائی جاوے اور تہوڑی تہوڑی دیر مین نہلانا بہی مفید ہے اور
ہر ایک جانور کے غبغب پر بموجب ترکیب مندرجہ نسخہ نمبر (۶۶) سوا لگانا بہی فائدہ
مند ہے یہہ عمل اس بیماری کے انسداد کے لیئے بہت مفید ہے خصوصاً جب صرف ہری
گہاس کے سوا اور کچہہ نہ دیا جاوے + علامات بعد مرگ ۔ مختلف طرح کی پائی جاتی ہین جابجا

وہان کم وبیش یہہ بیماری خاص موسم مین لاحق ہوتی رہتی ہے اور ہندوستان مین بہی چراگاہ ہے کی خرابی اور سیلابی ہونے سے ہوتی ہے اور جب ایک جانور کو یہہ بیماری لاحق ہوگئی ہو تو یقیناً اسی جگہہ کے دوسرے جانور بہی اس مرض مین مبتلا ہونگے نہ صرف اس وجہہ سے کہ یہہ بیماری متعدی ہے بلکہ ایک ہی خراب چراگاہ مین چرنے کے باعث سے

علامات - صحیح وسالم جانور گہنٹہ دو گہنٹہ مین یکبارگی سست ہوکر اکڑ جاتا ہے اور بالکل جنبش نہین کرسکتا اور تہوڑی دیر بعد تمام بدن کی جلد کے نیچے کسی مقام پر خصوصاً کمر ران ہاتھہ گلے زبان مین ورم آجاتا ہے اور کبھی یہہ مرض سر مین ہوتا ہے اور کبھی پیٹ یا سینہ کے اندر بہرحال جلد کے دبانے سے ایسی آواز معلوم ہوتی ہے گویا اسکے اندر ہوا بہری ہے یہہ ہوا خون کے اجزا متفرق ہونے اور گندہ ہوکر بخارات اٹہنے سے پیدا ہوتی ہے + سر مین جب یہہ بیماری ہو تو بیہوشی طاری ہوتی ہے اور گلے یا پہیپہڑے مین ہونے سے سانس لینے مین دقت ہوتی ہے اور تلی یا پیٹ یا پیٹ کے کسی اور عضو مین ہونے سے درد بشدت ہوتا ہے اور ہاتھہ یا پانون یا ران مین اگر ہو تو نہایت جلد عضو بیکار ہوجاتا ہے اور جانور یکبارگی چلنے پہرنے اور جنبش سے معذور ہوکر میخ کی طرح کہڑا رہ جاتا ہے اہل پنجاب اسی لئے اسکو گولی کے نام سے مشہور کرتے ہین اور کہتے ہین گویا اس جانور کو قدرتی گولی لگی تنفس مین دشواری ہونی جاتی ہے اور جانور کراہتا ہے

ماہیت یہہ بیماری خون کی ہے سرد ملکون مین متعدی نہین گنتے مگر ہندوستان مین متعدی
ہے ایک قسم کی سوجن جلد کے نیچے خصوصاً کمر دست ران گلے اور کبھی زبان مین
پیدا ہوتی ہے اور اسکے اندر ہوا بہی بہر جاتی ہے جسکے دبانے سے چرچراہٹ کی آواز سنائی
دیتی ہے یہہ بہی پایا گیا ہے کہ مویشی سے یہہ مرض اور جانورون اور نیز آدمی کو
چہوت کے ذریعہ سے سرایت کرجاتا ہے اور اس مین ردی قسم کے پہوڑون کی صورت مین
ظاہر ہوتا ہے ÷ اسباب - خراب اور کمزور اور بنسبہ دار چارہ جو مویشی پہلے کہاتے ہین اور پہر یکایک ہری
اور نرم عمدہ گہاس چرنے مین انکو یہہ بیماری ہوجاتی ہے خصوصاً کم عمر جانور کو کیونکہ انمین بہ نسبت
بوڑہے اور زیادہ عمر والے کے خون جلد اور بہت پیدا ہوتا ہے اور یکایک خراب ہوجانے
کی وجہ سے رگون سے نکلکر مختلف جگہہ اور نرم مقامون مین جمع ہوجاتا ہے - یہہ بیماری موٹے
تازے جانورون کو خصوصاً جو لاغری بعد جلد موٹے ہوتے جاتے ہین یا وہ رات کے وقت
ایسے موسم مین جب رات بہت سرد اور دن بہت گرم ہو سایہ دار مکان مین نہین رکہے
جاتے لاحق ہوتی ہے ÷ جس جگہہ کی زمین مین نشیب ہو اور پانی کا نکاس نہ ہو وہان بہی
یہہ بیماری خواہ مخواہ ہوتی ہے چنانچہ پہلے انگلستان مین جہان کی زمین خراب اور
سیلابی تہی اور پانی کا نکاس نہ تہا یہہ بیماری بہت ہوتی تہی اب جب سے زمین ہموار اور
درست ہوگئی نہین ہوتی اور یورپ کے چند ممالک مین جہان یہہ خرابی ابہی تک واقع ہے

چھٹانک نمک السی کے دلیے مین ملا کر مطابق ترکیب نسخہ نمبر (۵۹) کے دوا ایک دفعہ دن مین
استعمال کیا جاوے اور جانور کمزور ہو تو ایک چھٹانک ہندوستانی شراب ایک سیر دلیے مین ملا کر
دوا ایک مرتبہ دن مین کھلایا جاوے + غذا - ہری گھاس یا اور کوئی نرم چارہ یا چانول
کی پیچ دی جاوے اور پانی بقدر پیاس کے سڑے اور سوکھی گھاس اور پیال وغیرہ ہرگز نہ دین
یاد رہے کہ اس بیماری سے جانور بہت کم بچتا ہے اور بچا تو کمزور اور لاغر ہمیشہ رہتا ہے پس چاہیے
کہ بیمار مویشی اور اُسکے خدمتی کو اور مویشیون سے جدا رکھین + بعض لوگ کہتے ہین کہ اس
بیماری مین جو جانور مر گیا ہو اسکے پھیپڑے سے رطوبت لیکر تندرست جانور کے دان ٹیکا اگر
لگایا جاوے تو پھر چھوت نہ لگیگی اور بیماری خفیف ہوگی لیکن معتبر سالوتریون سے معلوم ہوا کہ ٹیکا
کچھ مفید نہین اور بیماری کو باز نہین رکھتا اور مویشی کو ہمیشہ بیماری سے محفوظ نہین کرسکتا +
علامتین بعد مرگ یہہ ہین - پھیپڑہ پندرہ سے ساڑھے سینتیس سیر تک ہوجاتا ہے حالانکہ تندرست
بیل کا ڈھائی یا تین سیر سے زیادہ نہین ہوتا - اور کبھی پیپ سے بھرا ہوا اور کبھی سخت مثل جگر کے
ہوتا ہے اور کسی کسی مقام پر پسلیون سے چپک جاتا ہے - کبھی یہہ مرض صرف ایک پھیپڑہ مین ہوتا ہے

چوتھی فصل گھٹیا یا گھٹرلوان

اِس مرض کو پنجاب مین گوٹی یا سوتھ اور بنگالہ مین گولا فولا اور بمبئی مین آذروا اور مندرا ستر مین
تھلوڑی ممود اِن اضلاع مین گریرا اور گتھرلوان کہتے ہین اور گتھیا بھی مشہور ہے + ماہیت یہہ

اس بیماری مین کم مفید ہوتی ہے اس لیئے فرنگستان اور جہان گوشت کہاتے ہین بخیال
نقصان ذبح کر ڈالتے ہین ہندو بپاس مذہب ذبح نہین کرتے اور اس بیماری کو متعدی
نہین جانتے اور بیمار جانور کو گلہ سے علیحدہ نہین کرتے جس باعث سے یہہ بیماری پہیلتی ہے
ملک انگلستان کے باشندے بہی سابق مین بہت دن تک اس مرض کے متعدی ہونے مین شک
کرتے تہے کیونکہ اکثر بیمار جانور کے قریب بندہے ہوے جانور محفوظ رہتے اور دور کے مبتلا ہو جاتے
تہے اور دوسرے یہہ کہ وے لوگ گمان کرتے تہے کہ عوارض متعدی چہوت لگنے کے تہوڑے ہی
عرصہ کے بعد ہوتے ہین بخلاف اسکے یہہ مرض بہت دنون مین ظاہر ہوتا ہے اور تیسرے یہہ کہ علامات
اسکی اچہی طرح سے ظاہر نہین ہوتین مگر اب اہل یورپ و اسٹریلیا اسکے متعدی ہونے کو
تسلیم کرتے ہین شروع بیماری مین جب تک کہلی کہلی علامتین ظاہر نہ ہون ہندوستان مین
تشخیص اسکی نہین کی جا سکتی ہے اور اسی وجہہ سے اکثر جانور ضائع ہو جاتے ہین جب کوئی جانور
اس مرض مین مبتلا ہو تو اسکے کہلانے پلانے مین حفاظت کرے اور تہان کو بہی صاف رکہے
اور اچہی ہوا کی آمد ورفت کا اہتمام کرے بخار مین اگر نبض بہت تیز ہو تو نسخہ نمبر (۹) اور اگر
قبض ہو تو نسخہ نمبر (۵) استعمال کیا جاوے اور جب بخار بالکل دور ہو جاوے تو سفوف نسخہ نمبر (۱۲) کا چانول
کے دلیے مین ملا کر دو ایک مرتبہ دن مین کہلایا جاوے تنفس مین دقت ہو تو سینہ پر مطابق
نسخہ نمبر (۵۵) کے سینک کی جاوے۔ اگر قبض سخت ہو تو چہٹانک ڈیڑہ چہٹانک راب اور ایک

اور کہڑے ہونے مین کہنیان گہمائے رکہتا ہے اور سینہ کے بل بیٹہتا ہے تاکہ پسلیون کے
پہیلنے مین آسانی ہو اور جب ایک ہی طرف کا پہیپرہ بیمار ہوتا ہے تو اُسی کروٹ لیٹتا
ہے تاکہ تندرست پہیپرہ مین ہوا کی آمد و رفت بخوبی اور بلا دقت ہو اور کبہی کبہی معدہ
اول یعنی اوجہڑی مین ہوا بہر جانے کی علامت جسکا بیان آٹہوین فصل مین ہے ظاہر ہوتی ہے
آنکہہ ناک سے خفیف رطوبت جاری ہوتی ہے ہاتہہ پانون سینگ جلد ٹہنڈے پڑ جاتے ہین سانس مین
بدبو آتی ہے کہانسی زیادہ ہو جاتی ہے مگر کہانسی کے وقت جانور دبنے دبے کہانستا ہے زور سے
نہین کہانس سکتا جلد خشک اور سمٹی ہوئی ہو جاتی ہے اور جانور دبلا ہو جاتا ہے پہیلون کے
بیچ مین دبانے سے بسبب درد کے جانور کراہتا ہے اور آخر درجہ مین دست جاری ہو جاتے ہین اور
بعد دور ہونے بخار کے بہوک بڑہ جاتی ہے اور بیماری مین بہی چارہ جانور خوب کہاتا ہے اور
جب بیماری بڑہتی جاتی ہے تو پہیپرہ سمٹ کر وزن دار ہو جاتا ہے اور سانس لینے مین
دقت ہوتی ہے خون صاف نہین ہو سکتا اور جانور دبلا ہو جاتا ہے آخر کو دم گہٹ کر
مر جاتا ہے جب ایک پہیپرہ مین بیماری ہو تو اکثر امید صحت ہوتی ہے مگر لاغری کچہہ دن رہتی ہے
اور اگر دونون پہیپرہ مین ہو تو آمد و رفت ہوا کی بند ہو جاتی ہے اور جانور دم گہٹ کر
مر جاتا ہے + قیام مرض ـ سخت اور تیز بیماری مین ایک ہفتہ سے دس دن کے اندر جانور مر جاتا ہے
اور نرم اور خفیف بیماری مین دو تین مہینے کبہی چہہ مہینے زندہ رہتا ہے + علاج ـ اول صبح کو

گھر مین پرورش کیئے گئے اور اُن مویشیون سے ہمیشہ الگ رہے اُنکو یہہ بیماری نہین ہوتی اور جو
جانور ایسی جگہہ رہے جہان چھوت لگنے کا گمان تہا اُنکو یہہ بیماری ہو گئی اِس سے معلوم ہوا
کہ چھوت لگنا ہی سبب ہے جہان کہین یہہ بیماری جانورون کو عاید ہو گئی وہان تحقیقات کرنے سے
ثابت ہو جائیگا کہ چھوت کے باعث سے ہوئی ہے فرنگستان مین بعد چھوت لگنے کے ایک مہینے
سے ڈیڑھ مہینے کے اندر علامات ظاہر ہو جاتی ہین اور عجب نہین کہ ہندوستان مین بہی ایسا ہی ہو +
علامات - یہان وہ علامات جو ابتداء مرض مین واقف کار سالوتری سینہ ٹہونکنے اور کان لگاکر
سننے اور حرارت جسم وغیرہ سے دریافت کرتے ہین نہین لکہی گیئن لیکن وے علامات جو مالک مویشی
باسانی دریافت کر سکین لکہی جاتی ہین + پہلی علامت یہہ ہے کہ جانور بہ نسبت پچھلے دنون کے
شاید کسی قدر زیادہ تندرست معلوم ہوتا ہے مگر بعد چند روز کے لرزہ آنے لگتا ہے پہر منہہ گرم
ہو جاتا ہے اور نبض تیز اور ہوتنی خشک بہوک کم کہانسی خشک ہو جاتی ہے دودہار گاے کا دودہ
کم ہو جاتا ہے اور بعد دو ایک دن کے علامات بخار کے ظاہر ہوتی ہین اور وے یہہ ہین + رونگٹے
بہت جانا منہہ کی اندرونی سطح کا سرخ و گرم ہو جانا سانس لینے مین بدبو آنا کہانسی کی شدت
اور تنفس مین جلدی و دقت - نبض کا تیز اور بہرا ہوا ہونا اور اسی ضرب سے سو ضرب تک
چلنے کے بعد تہوڑی دیر مین باریک اور کمزور ہو جانا اور جانور جب سانس اندر کو لیتا ہے تو
منہہ اوپر اٹہا کر لیتا ہے اور جب سانس باہر نکالتا ہے تو کراہتا ہے اور ناک کے سوراخ ہوتا ہے

نسخہ نمبر ۷ یا ۸ دن مین دو مرتبہ استعمال کیا جاے ÷ غذا - نرم اور ہری گھاس مثل دوب اور نرم لوسون کے یا بموجب ترکیب نسخہ نمبر ۶ کے چانولون کا دلیا پیٹ بھر کر کھلایا جاے اور دوا ایک مرتبہ بھی دلیا چھٹانک دیڑھ چھٹانک راب اور آدہی چھٹنک نمک ملاکر دیا جاے ہندوستان مین جو مویشیون کو کیچڑ یا ٹخنہ برابر پانی مین باندستے ہین اُسکی وجھہ یہہ ہے کہ سُم کے زخمون پر مکھیان نہ بیٹہین لیکن اس طریقہ سے بعض اوقات ریت اور کیچڑ جلد اور زخم کے اندر سماکر سُم کو گرا دیتی ہے ÷ سواے ان تدبیرون کے اور جو پہلی فصل مین متعدی بیماریون کے انسداد کی تدبیرین لکھی ہین وہ بھی کام مین استعمال کی جاوین ÷

تیسری فصل ذات الجنب

اس بیماری کو پنجاب و سندھ مین پھیپری اور بمبئی مین پاپ شا یا ذات الجنب کہتے ہین ÷ ماہیت مرض ذات الجنب ایک قسم کا متعدی مرض ہے جسکا اثر خاص پھیپڑہ اور اُسکی جھلی پر ہوتا ہے اور ہر قسم و عمر کے مویشی کو ہر ملک اور ہر موسم مین ہوا کرتا ہے اور اکثر وبا کے طور پر ظاہر ہوتا ہے اور آثار اسکے کبھی دیر مین اور خفیف اور کبھی جلد جلد اور تیزی و سختی سے ظاہر ہوتے ہین اور یہہ مرض دیر یا چار مہینے بلکہ اس سے زیادہ تک بھی رہتا ہے۔ اس بیماری مین چونکہ ایک کے بیمار ہونے سے گلہ کے سب مویشی بیمار نہین ہوتے اس لیے بعضے لوگ اسکو متعدی نہین کہتے ÷ اسباب یہہ بیمار چھوت سے ہوتی ہے کیونکہ انگلستان مین دیکھا گیا ہے کہ جو جانور بعد پیدا ہونے کے

وغیرہ کچہ نہین آتے اور دانے پانون مین نکلتے ہین + ممکن ہے کہ ایک جانور کو ایک وقت مین چیچک اور کہر کا دونون ہوجاوین مگر ایسا کم ہوتا ہے + تمام مرض بیمار مویشی کی اگر خبرداری کی جاوے تو تین چار دن مین بخار جاتا رہتا ہے اور دس ۱۰ پندرہ ۱۵ دن مین جانور اچھا ہوجاتا ہے مگر چندروز کسی قدر دبلا رہتا ہے اور اگر خبر نہ کی جاوے بلکہ بیماری مین کام لیا جاوے تو بخار مین تیزی اور شدت آور بہوک کم ہوجاتی ہے اور کہر زخمون کے بڑہنے سے گرجاتے ہین اور پانون مین ورم اور پہوڑے بڑے بڑے ہوکر دس ۱۰ بارہ ۱۲ روز مین جانور مرجاتا ہے + فرنگستان مین جہان مویشی بڑے اور وزنی ہوتے ہین اس بیماری مین زیادہ سختی اٹہاتے ہین بہ نسبت اس ملک کے مویشیون کے جو سبک اور چہوٹے ہوتے ہین - کسی جانور مین یہہ بیماری خفیف کسی مین کڑی ہوتے ہین + انگلستان مین جب اس بیماری کی کثرت ہوتی ہے تو فیصدی پچاس مرتے ہین اور ہندوستان مین صرف دو یا تین - اور اگر خبرداری کی جاوے تو ایک بہی نہین مرتا +

علاج - جانورون کو صاف رکہین اور صاف ہوادار تہان پر باندہین اور منہہ سم پانون مین دو تین بار گرم پانی سے صاف رکہین اور منہہ نسخہ نمبر ۴۴ سے دہویا جاوے اور گہائیان اور اکڑاین اور تہن اور اور مقامات جہان زخم ہون میل سے پاک صاف کرکے سینکے جاوین پہر نسخہ نمبر (۴۹) استعمال کیا جاوے تاکہ مکہی زخم پر نہ بیٹہے اور کیڑے نہ پڑین - اگر مکہیان تہن اور منہہ پر بیٹہتی ہون تو دوا ایک مرتبہ تیل اور کافور اسپر ملا جاوے اگر بخار مین سختی اور تیزی ہو تو

جاتا ہے اور تہوک منہہ سے بہتا اور دانہ مثل آبلہ کے بعد تخم سم منہہ اور پانون مین اور گاے کے ایّن اور
تہن اور ناک کے اندر بہی نکل آتے ہین جو ۱۸ گہنٹہ سے ۲۴ گہنٹہ تک کے اندر ٹوٹ کر اچہے ہوجاتے ہین
یا زخم پڑ جاتے ہین یہہ دانے منہہ کے اندر خصوصًا زبان مین زیادہ ہوتے ہین اور کبہی مسوڑہون تالو کلہ کے
اندر اور کبہی پانون مین اُس جگہہ جہان جلد بدن کی سم سے ملی اور کبہی کہائی مین نکلتے ہین
اور جانور منہہ کے زخم اور بخار کی شدت سے کہا نہین سکتا چلنے مین لنگڑاتا ہے اور ایسی حالت
مین اگر اُس سے محنت لی جاوے تو سم پہول کر اُکہڑ گرجاتے ہین اور کبہی بڑے بڑے پہوڑے پانون
مین نکل آتے ہین گاے کے ایّن اور تہن پر جب یہہ دانے نکلتے ہین تو وہ بہی سوج جاتے ہین اور درد کرتے
ہین + بیمار گاے کا دودھ پینے سے بچہ بہی اسی بیماری مین گرفتار ہوجاتا ہے - دودہار کا
اگر دوہی جاوے تو ہاتہہ کی رگڑ سے تہن بہت درد کرتے ہین اور نہ دوہی جاوے تو وہ سوج جاتے ہین
اور ران مین سوزش پیدا ہوجاتی ہے + بیمار گاے دوہنے کے بعد انہین ہاتہون سے اگر تندرست گاے
دوہی جاوے تو کیا عجب کہ وہ بہی بیمار ہوجاوے - بہیڑ مین بہی یہی علامات ظاہر ہوتی ہین بلکہ پانون
مین شدت زیادہ ہوکر جلد لاغر ہوجاتی ہین - سُور کو اس بیماری مین پانون کا درد زیادہ
ہوتا ہے اور چلاتا ہے اور اکثر سم گرجاتے ہین سُور کو بہ نسبت اور جانورون کے یہہ بیماری خود
بخود اکثر ہوتی ہے + علامات جنسے اس بیماری اور چیچک مین تشخیص و تمیز کر سکتے ہین یہہ
ہین - چیچک مین ہمیشہ دست کا ہونا ضرور ہے اور پانون پر دانے نہین نکلتے - اس بیماری مین دست

بیمار سے الگ رکھنا چاہیئے ویسا ہی اِن مین بہی + انسداد مرض کے لیئے جو قواعد کہ امراض متعدی کی فصل مین لکھے گئے ہین انکی پابندی واجب ہے +

دوسری فصل کہرا اور کہر پکا

یہہ بیماری مختلف مقامات ہند مین مختلف نامون سے مشہور ہے مثلاً بنگالی زبان مین آئیشو اور پنجاب اور بمبئی اور اِس ملک مین کھر اور کھر پکا اور مندراس مین موہانگ کہتے ہین اور اسکے اور بہی نام ہین جو چھٹی فصل مین لکھے گئے ہین + ماہیت مرض - کہر ایک بری قسم کا متعدی بخار ہے جسکے ساتھہ صرف مُنہہ یا پانون یا تہن یا سب مین آبلہ کی طرح دانے نکل آتے ہین کبہی پہلے منہہ مین کبہی پانون مین + یہہ بیماری بہیڑ بکری سور مرغی و بطہ اور کبہی آدمیون کو بہی بیمار گاے کا دودہہ پینے سے ہوجاتی ہے اور ہندوستان مین سب جگہہ تہوڑی بہت ہمیشہ پائی جاتی ہے اور دو دو تین تین مرتبہ ہوتی ہے + اسباب - یہہ بیماری اکثر چہوت سے اور کبہی تہان کے میلے اور گندہ ہونے کی وجہ سے ہوجاتی ہے اگر جانور صاف وستہری جگہہ مین بیمار مویشیون سے علیحدہ رہتے ہین انکو یہہ بیماری نہین ہوتی + یہہ بیماری چہوت لگنے سے ۲۴ گہنٹہ بعد یا تین یا چار دن اور اکثر ۳۶ گہنٹہ کے بعد ظاہر ہوتی ہے + علامات - پہلے جسم مین تہرتہری ہوتی ہے پہر بخار چڑہتا ہے پہر منہہ یا تہن یا پانون سینگ گرم ہوجاتے ہین اور مویشی بار بار مُنہہ

پرتون مین سوراخ بہی پائے جاتے ہین ÷ چوتہے معدہ یعنی جستہ مین اِس قدر خون بہرا
ہوتا ہے کہ اندرونی جلد بالکل سرخ ہوجاتی ہے اور کہین کہین داغ بنفشی اور بہورے رنگ کے
ہوجاتے ہین اور نیچے کے سوراخ مین آنت کے قریب جما ہوا خون اور زخم ہوتا ہے اور لسدار
رطوبت جمی ہوئی پائی جاتی ہے ÷ چہوٹی آنتون کے بالائی حصہ مین بہی یہی کیفیت ہوتی ہے
مگر نیچے کے حصہ مین خون کے دہبے اور کلیئن مین زخم ہوتے ہین اور رطوبت لسدار جمی
ہوئی بہی پائی جاتی ہے ÷ امعاء قولون واعور مین خون کی دہاریان ہوتی ہین اور دہبے
اور لسدار رطوبت جمی ہوئی بہی - اور امعاء مستقیم کی اندرونی سطح سرخ گلناری ہوتی ہے
اور جگر خون سے بہرا ہوا - اور پتہ کی اندرونی جلد مین دہبے اور زخم ہوتے ہین ÷
قصبہ ریہ وحنجرہ کا بالائی حصہ اور پہیپڑہ خون سے بہرا ہوا اور بعض اوقات حنجرہ اور بالائی حصہ قصبہ
ریہ مین اجتماع خون اور چہالے - پہیپڑون مین اجتماع خون اور انکا کم وبیش ہوا سے پہولا ہونا -
دل کی درونی اور بیرونی سطح پر اجتماع خون اور بعض جگہہ خون جما ہوا پایا جاتا ہے ÷
دماغ کے منیجہ عروقیہ مین خون بہرا ہوا اور بطون جانبیہ مین آب خون پایا جاتا ہے ÷

تنبیہ

متعدی بیماریون کے انسداد کی تدبیرین بڑے مویشیون کے واسطے جو فصل ششم مین لکہی ہین
بہیڑ وبکریون وغیرہ کے لیئے بہی وہی تدبیرین ہین اور جیسا بڑے مویشیون مین تندرست کو

رہتی ہین + علاج - وہی ہے جو اوپر بیان ہوا اور وہی دوائین دی جاتی ہین لیکن مقدار
دوا کی بڑے مویشی کی نسبت سے چہتھا حصہ ہے + علامتین بعد مرگ کے مختلف طرح کی ہوتی
ہین اور یہہ اختلاف بلحاظ سختی اور دیر تک رہنے بیماری کے ہوتا ہے چنانچہ جب سخت و تیز بیماری مین
جانور جلد مر گیا ہو تو منہہ - حلق - اوجہجرہ کی اندرونی سطح خون سے بہری ہوی اور سوجی ہوئی
معلوم ہوتی ہین - اور حلق کے اطراف اور گردن کے زیرین حصہ کی جلد کے تلے رقیق رطوبت خون
ملی ہوئی پائی جاتی ہے اور نتہنون مین اور نرخرہ اور معدہ اور انتریون کی اندرونی جلد مین
خون جمع ہوجاتا ہے خصوصاً چوتہے معدہ یعنی جبتہ کی اندرونی سطح بالکل سرخ ہوجاتی ہے اور اُسپر
داغ بہورے اور بینجنی رنگ کے ہوجاتے ہین + امعاء اعور مین بہی یہی کیفیت ہوتی ہے اور باقی اور
انتریون مین خون کا اجتماع اور سرخ و سیاہ داغ ہوتے ہین اور گوبر مین گاڑہی لسدار رطوبت سرخ
رنگ خون مین ملی ہوی ہوتی ہے - اور نرم بیماری مین جب جانور جلد نہ مرا ہو اور بحالت
زندگی منہہ مین خراش اور زخم ہوگئے ہون تو بعد وفات علامتین مذکورہ ذیل پائی جائنگی
اجتماع خون اور زخم اور خراش اور چہلے مسوڑون اور منہہ کے اندر اور حلق مین + معدہ اول
یعنی اوجہڑی اور دوم جارخانہ مین خون کا اجتماع اور کبہی کبہی کسی مقام کی جہلی کے نیچے جاہوا خون ہوتا
ہے یا گاڑہی لسدار رطوبت جمی ہوئی پائی جاتی ہے اور + تیسرے معدہ یعنی پیت
اوجہڑی کی شکنون مین لمبی لمبی دہاریان اجتماع خون کی ہوتی ہین اور زرد اور زخم اور بعضے

جب ہم ۲ گھنٹہ سے زاید عرصہ تک دست آتے رہیں تو ۸ ماشہ مازو کا باریک سفوف اور
ملا دیا جائے اور ہر ۲ ا گھنٹہ بعد اسکا استعمال کیا جائے جب تک دست بند نہ ہوں + غذا - چانول اور
کھلی کا دلیا خوب گاڑہا پکاکر کھلانا چاہیئے اکثر دیکھا گیا ہے کہ جب جانور کو دست زیادہ
آتے ہیں پیاس بہی زیادہ ہو جاتی ہے اور جانور پانی کی طرف دوڑتا ہے اگر اس حالت میں
پانی دیا جائے تو اسہال کی زیادتی ہوتی ہے اور جانور کمزور ہوکر جلد مرجاتا ہے پہلے درجہ میں جب تک
قبض کی علامتیں پائی جائیں پانی پلانے میں کچھ ہرج نہیں لیکن جب دست زیادہ آنے
لگیں تو پانی مضر ہے بالکل نہ دیا جائے بلکہ اسکے عوض تہوڑا سا دلیا دینا مناسب ہے + جب دست بند ہو
جائیں تو دوا کا دینا موقوف کر دیا جائے صرف نگرانی غذا وغیرہ کی لازم ہے دلیا اور تہوڑی سی
ہری گھاس یا اور کوئی سبز چارا دیا جائے اور تہوڑا سا نمک بہی دلیے میں ملا دیں - یا نمک کا ڈلا
جانور کے سامنے رکھدیا جائے کہ جب اسکا جی چاہے اسکو چاٹ لے - اس بیماری میں خشک و سخت دانہ
چارا کسی حالت میں دینا نہیں چاہیئے کیونکہ ہضم نہیں ہو سکتا اور بدہضمی اور دیگر امراض معدہ
و امعا کے اُس سے پیدا ہو جاتے ہیں یا وہی اصلی بیماری عود کر آتی ہے +

بہیڑ اور بکریوں کی چیچک

بہیڑ او بکریوں کو بہی چیچک ہوتی ہے لیکن بہ نسبت اور مویشی کی انکو چہوت کم لگتی ہے ایک
یہہ بات انکی نئی ہے کہ چہوت ایک گلہ دوسرے میں پہنچا سکتی ہیں اور خود محفوظ

جانور کی صحت کی امید ہے بخلاف اسکے دانون کا نہ نکلنا اور پیچش زیادہ ہونا بد علامت ہے
اور اکثر جانور ہلاک ہوتے ہین + اسکے علاج مین دو باتون کا لحاظ ضرور ہے اول - ایسی تدبیر
کرین جس سے سمیت اس مرض کی جو بدن مین اثر کر گئی ہے کسی نہ کسی طرح خارج
ہو جاسے - دوسرے جانور کی حفاظت اور خبرداری کی جاے اور مناسب خوراک اُسکو
دی جاے کہ طاقت اسکی زائل نہ ہونے پاوے + پہلے درجہ مین رفع قبض کے لیئے نمکین جلاب
دین - یعنی کہانے کا نمک - یا ایپسم نمک پون چھٹانک سے ڈیڑھ چھٹانک تک ایک
دفعہ یا دو دفعہ کرکے دین جب تک رفع قبض نہ ہو - سوا اسکے ضرورت ہو تو پچکاری
گرم پانی اور تیل کی دن مین دو یا تین دفعہ دین - نیز مسہلات کا استعمال جسمین کمزوری
ہو منع ہے ملینات کا استعمال اس غرض سے کرنا چاہیئے کہ سمیت بدن سے خارج ہوتی
رہے لیکن دست زیادہ نہ ہون ورنہ کمزوری کا اندیشہ ہے + اگر دست آنو اور خون
کے ساتھ ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ عرصہ تک آتے رہین تو نسخہ نمبر ۲۴ کا استعمال کیا جاے
یا نسخہ مندرجہ ذیل پلا دین +

نسخہ چیچک

کافور ۸ ماشہ شورہ ۵ ماشہ تخم دہتورہ ۴ ماشہ چرایتہ ۸ ماشہ ہندوستانی شراب ۲ بار اس
نسخہ کا استعمال اُسوقت کیا جاے جب بیماری کا پہلا درجہ ہو اور دوسرے درجہ کی حالت مین

ئی جلد اور متواتر ظاہر ہوتی ہین اور جانور گھبرا کر دوڑتا ہے اور ہانپتا ہے پھر پیر مارتا ہے آخر کار بیہوش ہوکر گر پڑتا اور مر جاتا ہے * علامات شناخت مرض - جن علامتون سے یہہ مرض پہچانا جاتا ہے یہہ ہین - آنکھہ - نتھنون - منہہ مین خراش ہونا - گاڑہی لسدار رطوبت کا منہہ سے نکلنا - مسوڑون مین اور منہہ کے اندر زخم ہونا - پیچش ہونا - کبھی جلد پر دانے نکلنے اس امر کا دہیان رکہنا چاہیئے کہ یہہ سب علامتین ہر جانور مین نہین پائی جاتین مگر کوی نہ کوی ان مین ضرور ہوتی ہے * قیام مرض - ۲۴ گہنٹہ سے ۱۲ یا ۱۴ دن تک یہہ بیماری رہتی ہے لیکن اکثر ۳ دن سے ۹ دن تک قیام اس مرض کا ہوتا ہے * علاج چیچک اُن بیماریون مین سے ہے جو مدت معین تک رہتی ہین اور روکے نہین رکتی یعنی جبتک سمیت مرض کی بدن سے خارج نہین ہوتی تب تک جانور تندرست نہین ہوتا - ہندوستان مین جو علاج اِس بیماری کا اکثر مفید پڑتا ہے اسکا سبب یہہ ہے کہ اِس ملک مین یہہ بیماری خفیف ہوتی ہے اور اس طرح کی وبا نمودار نہین ہوتی جس مین سب قسم کے جانور اِس مرض مین دفعۃً گرفتار ہوجائین بخلاف اِسکے ممالک فرنگستان مین یہہ بیماری اکثر سخت ہوتی ہے اور دفعۃً سب قسم کے جانور اِس مرض مین مبتلا ہو جاتے ہین اسلیے اُن ملکون مین اِسکا علاج بہت کم کارگر ہوتا ہے * دانون کا نکلنا اِس بیماری مین مبارک علامت ہے اور بطور قاعدہ کلیہ یاد رکہنا چاہیئے کہ جس قدر دانے زیادہ ہون اُتنی ہی قدر

جاری ہونا - چنانچہ اول سخت بستہ آنو اور خون ملے ہوے اور بعد اُسکے پتلے بدبودار پیپ جو ناک
اور آنو سے ہو نکلتے ہین - کبھی بدن سوج جاتا ہے - پہر طاقت زائل ہوجاتی ہے - پیاس کی
شدت نگلنے مین دشواری - ڈہانس کا زیادہ ہوجانا - کہال - سینگ یا کان مُنہہ پیر
سب ٹھنڈے ہوجاتے ہین - گابہن گاے کا بچہ نکل پڑتا ہے - پہر جانور لیٹ جاتا ہے
اُٹہنے کی طاقت نہین رہتی - کراہتا اور چینختا ہے - سانس مشکل سے لیتا ہے - پہر
خون آمیز بدبو پتلا گوبر خود بخود بلے اختیار بہتا ہے نبض معلوم نہین ہوتی - دو دن سے
چھہ دن کے اندر مرجاتا ہے + کبہی علاوہ علامات مذکورہ کے کہال خصوصًا غبغب یعنی ٹہین
جنگاسے - کندھے اور پسلیون پر دانے نکل آتے ہین لیکن یہہ ہمیشہ نہین ہوتے جو جانور
گرمی مین بیمار ہوتے ہین انکے اکثر یہہ دانے نکلتے ہین - ان دانون کا نکلنا نیک علامت
ہے - جب دانے نکلتے ہین پیچش زیادہ نہین ہوتی اور اکثر آرام ہوجاتا ہے اور جب دانے نہین
نکلتے پیچش شدت سے ہوتی ہے اور اکثر جانور مرجاتا ہے + ہندوستان مین بہی بعض
مالکان مویشی اس بیماری کو چیچک خیال کرتے ہین اور انکی راے صحیح ہے - جب دانے جلد
نکل آتے ہین تو اسکو ماتا کہتے ہین اور جب معدہ اور انتڑیون مین خراش ہوتا ہے اور گوبر
مین آنو خون چھیچھڑے ملا ہوا آتا ہے تب اندر کی ماتا اُسکو کہتے ہین + کبہی کبہی کسی جانور
کو اس بیماری مین ہذیان بہی ہوتا ہے خصوصًا ایسے حالت مین جب علامتین اس بیماری

قبض رہنا - گوبر آنو ملا ہوا آنا - بہوک کم لگنا - پیاس کی زیادتی - تمام بدن کے
عضلات خصوصاً پشت اور کندہے اور پٹہون کے عضلات مین تشنج کا ہونا - گوزہ پشت ہونا
جوگالی آہستہ اور بے ترتیب کرنا - دانت پیسنا - جمائیان لینا - ریڑہ مین خفیف درد ہونا - نبض کا
تیز چلنا + دوسرے درجہ کی علامتین یہہ ہین منہہ - کان - سینگ - ٹانگ - اور دیگر
اعضائے جسم کی حرارت کا متغیر ہونا یعنی کبہی گرم کبہی سرد ہوجانا - ہانپنا - بہوک نہ لگنا - جوگالی
موقوف ہونا - آنسو بہنا - ریڑہہ کا درد زیادہ ہوجانا - اور آخر کو جانور کا لیٹ جانا - اور گاہے گاہے
سر رکہہ لینا - بخار کی شدت - پیاس کی زیادتی - نگلنے مین دشواری - عضلات جسم مین
تشنج کا زیادہ ہوجانا - نبض کا بے ترتیب بہت تیز چلنا - ہلنے چلنے مین دقت دشواری
مسوڑون اور کلہ کی اندرونی سطح کا بہت سرخ ہوجانا - زبان کا نیچے پڑجانا - قبض کی شدت
گوبر مین آنو اور خون کا آنا - مقام بول و براز مادہ کا اندرونی سطح خشک اور سرخ ہونا - اور
نر جانور کی مقعد کا خشک و سرخ ہونا - شکم مین شدت سے مروڑ ہونی جسکے سبب جانور کو
لگتا ہے کبہی فرج اور مقعد کا باہر نکل آنا + تیسرے درجہ کی علامتین - آنکہہ سے میل ناک
سے ریٹہ - منہہ سے رال بکثرت نکلنا - نفس سے بدبو آنی - مسوڑون اور منہہ کے
دونون گوشون اور کانون اور زبان اور گاہے تہنون اور آنکہہ کے پپوٹون کا چہل جانا اور منہہ
کم و بیش زرد رنگ کے چہالون کا نمود ہونا - اگلے دانتون کا ڈہیلا ہوجانا - پہر دستون کا

پہلی فصل چیچک

اس بیماری کو بنگالی زبان مین بسنت اور بمبئی مین ماتا یا آجی تو - اور اس ملک مین گوٹی یا چیچک - اور مندراس مین پیا کہتے ہین - ہندوستان مین اسکے اور بہی نام ہین جو چہٹی فصل مین یا جہان امراض متعدیہ کا بیان ہے اکثر لکہے گئے ہین + ماہیت مرض چیچک - ایک ردی قسم کا بخار ہے جو متعدی ہوتا ہے اور امراض متعدیہ مشہورہ سے زیادہ متعدی یعنی لگ اڑتا ہے - بنیاد اسکی ایک خاص قسم کا زہر ہے جو خون مین سرایت کرکے تمام جسم پر خصوصاً چوتہے معدہ یعنی جبتہ اور آنتون پر اثر کرتا ہے اسی لیے کہ اُن مین علامتین فتور خاص کی اکثر پای جاتی ہین + اس بیماری کی علامتین اکثر دو یا تین دن کے بعد تاثیر یعنی چہوت لگنے سے ظاہر ہوتی ہین اور کبہی ۲۴ گہنٹہ کے اندر بہی ظاہر ہو جاتی ہین - ایک دفعہ اکیسوین دن ظاہر ہوئی تہین + علامات - اس بیماری کی پہلی علامت گرمی اور حرارت جسم ہے لیکن اسکا دریافت کرنا بغیر مقیاس الحر کے جسکو انگریزی مین تہرمامیٹر کہتے ہین ناممکن ہے مگر جو علامتین ایسی ہین کہ ہر کوئی انکو پہچان سکے انکے تین درجے قرار دیے گئے ہین + اول درجہ کی علامتین یہہ ہین - جانور کا سست ہو جانا - کانپنا - رونگٹون کا پہٹ جانا منھہ کا گرم اور اندر سے سرخ ہونا - دہانس کا ہونا - کانون کا لٹک جانا - اکثر

دہوپ اور مینہہ کو روک سکے - اور دیوارین رات کی ٹہنڈی ہوا اور شبنم سے بچا سکین
کہڑکیان اتنی ہون کہ بقدر ضرورت روشنی آسکے - دروازہ مین آمد و رفت بلا دقت
ہو سکے - ہوا کی آمد و رفت کا خوب بندوبست کیا جاے کہ اچہی صاف ہوا نیچے سے
آتی رہے اور بری غلیظ ہوا اوپر سے نکلتی رہے + تہان کی زمین اور اسکے آس پاس
صاف رہے - اور پیشاب اور گوبر اٹہانے کا انتظام کیا جاے مویشی کی بیماری کا
یہہ بہی ایک سبب ہے کہ انکو برا اور غلیظ پانی اکثر پینے کو ملتا ہے صاف اور اچہا پانی
نہین ملتا + یہہ رسالہ اس غرض سے نہین بنایا گیا کہ اس مین مویشی کے
کہلانے پلانے اور ہر طرح کی خبرگیری کے طریقے لکہے جائین بلکہ یہہ ظاہر کرنا مقصود ہے
کہ جانورون کی بیماری کا مقدم سبب انکے مالکون کی غفلت ہے + اتنی خوراک کہ ایک
گاے یا ایک بیل کہا کر تندرست رہے بہت تہوڑے دامون مین مل سکتی ہے او
ہر ایک آدمی جو گاے بیل سے نفع پاتا ہے اس قدر دام خرچ کر سکتا ہے کیونکہ بیل
محنت کرکے اور گای دودہہ اور بچہ دیکر اپنی خوراک وغیرہ سے زیادہ نفع دیتے
ہین پس جو مالک اپنے مویشی کے گلہ کو دبلا بیمار یا مبتلاے امراض وبائی کر دیتا ہے
اور نقصان اٹہاتا ہے وہ اپنی کاہلی اور بے پروائی کا آپ ملزم ہے اور اس طرح
بیرحمی جانورون پر کرتا ہے اسکی جوابدہی بہی اپنی گردن پر لیتا ہے + —

ہین جو خشک سالی اور موسم وبائی اور ایام طغیانی دریا مین کام آئے اکثر غفلت کرتے ہین نتیجہ اسکا یہہ ہوتا ہے کہ جب چارا نہین ملتا جانورون کو چرنے کے لیئے چھوڑ دیتے ہین اور جانورون کو جو میسر آتا کہا لیتے ہین اکثر زہردار گہاس اور پتے کہا جاتے ہین یا طغیانی اتر جانے کے بعد مرطوب گہاس کہا کر بیمار اور امراض متعدی مین مبتلا ہو جاتے ہین - اس لیئے مالکان مویشی کو لازم ہے کہ ایسے موسم کے واسطے ہمیشہ چارا بقدر ضرورت بلکہ زیادہ جمع کر رکہین تاکہ انکے مویشی اچہا چارا پاکر اور سایہ دار مکان مین آرام سے رہ کر بیماریون سے بچین - ایسے وقت مین مویشی کا تہان یہ بند ہا رہنا اور دہوپ - بارش اور رات کی تہنڈی ہوا سے انکا بچنا بہی ضرور ہے کیونکہ جب انکو مینہہ کی تکلیف ہوگی - یا تر زمین مین بندہے رہینگے - یا گرمی مین دوپہر کی دہوپ سے تپینگے - موسم سرما مین سرد ہوا اور رات کی شبنم سے تکلیف اتہائینگے تو کیونکر صحیح وسالم رہ سکتے ہین - یہہ سب سختیان ہندوستان کے مویشی کمبختی کے مارے کو سہنی پڑتی ہین - اور بڑے تعجب کی بات ہے کہ ہندو بہی اچہی طرح حفاظت مویشی کی نہین کرتے اگرچہ مذہب کی روسے بعض مویشی اُنکے نزدیک متبرک ہین اور پیار محبت سے بڑھکر انکی تعظیم وتکریم کرنی بہی اُنپر لازم ہے + جانورون کا تہان ایسا بنانا لازم ہے کہ آس پاس کی زمین سے اونچا ہو اور ڈہلاؤ رہے - اور چہت اسکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علاج البہائم

دیباچہ

جن مویشیون کی حفاظت اور کہلانے پلانے کی خبرداری کی جاتی ہے کمتر بیمار پڑتے ہین اور جنکو خوراک زیادہ بے اندازہ یا کم ملتی ہے اکثر بیمار ہوجاتے ہین + مویشی کے مالک اگر تہوڑی سی توجہ کرین اور اپنے جانورون کی خبر رکھین تو ممکن ہے کہ مویشی بیماری سے محفوظ رہین - جو امراض اِس رسالہ مین لکھے ہین انمین سے بعض ہی ایسے ہین جو وبائی اور متعدی ہونے کی وجہ سے ہوتے ہین ورنہ باقی سب مرض مالکون کی بے پروائی اور کھلانے پلانے کی بے خبری سے پیدا ہوتے ہین + اس رسالہ مین بہت سے بیماریون کے اسباب مفصل بیان کیے گئے ہین اور ان سب کا انسداد مالک کی تہوڑی سی خبرگیری سے ہوسکتا ہے اگر اسپر بہی توجہ نکرین اور بیماری انکے مویشی مین پہیلے تو انکا قصور ہے + مالک مویشی گھاس اور پیال کے جمع کرنے

فهرست فصول مندرجه کتاب معه خلاصه هر فصل به نشان و تعداد صفحات

صفحه هندسه	فصول هندسه	نشان فصل	خلاصه کیفیت هر فصل
۶	۱	ف	دربیان شناخت اقسام چیچک و علاج آن که جانوران را عاید
۱۴	۲	ف	دربیان کیفیت و شناخت اقسام امراض کهرکا و علاج آن
۱۷	۳	ف	دربیان شناخت ذات الجنب و علاج آن
۲۱	۴	ف	دربیان شناخت اقسام گهٹیا و علاج آن
۲۵	۵	ف	دربیان دفع ورم که در حلق جانوران میگردد
۲۹	۶	ف	دربیان در تدبیر حفاظت و صحت جانوران که بدان از امراض اکثر امن باشند
۴۴	۷	ف	دربیان بند شدن حلق جانوران و علاج آن
۴۸	۸	ف	دربیان اماسیدن شکم و علاج آن
۵۰	۹	ف	دربیان احتباس الغذا و شناخت و علاج آن
۵۵	۱۰	ف	دربیان بدهضمی جانواران و علاج آن
۵۷	۱۱	ف	دربیان خون شدن پیشاب جانوران و علاج آن
۶۲	۱۲	ف	دربیان اسهال و علاج آن
۶۴	۱۳	ف	دربیان علامات پیچش و علاج آن
۶۶	۱۴	ف	دربیان کرم افتادن در جگر جانوران و علاج آن
۶۸	۱۵	ف	دربیان سرفه و کهانسی جانواران و علاج آن
۷۱	۱۶	ف	دربیان دفع زهر که کسی بجانور داده باشد یا خورده باشد
۷۴	۱۷	ف	دربیان نسخه جات مسهلات و ملینات مجرب برای دفع امراض جانوران

Haydarabad-Z. ecra...
27. I. 1930.
W. I.

۱

ما شاء الله لا قوة الا بالله

واضح باد که این [illegible] باعث فیض [illegible] کامل [illegible]
کتاب علاج ابتدائی [illegible] ابتدائی [illegible]
باتفاق رای [illegible]
من تصنیف [illegible]
اله آباد در مطبع [illegible] سنه ۱۸۷۲ عیسوی طبع شده
[illegible] سوم

رساله ۱۲۹۵ هجری

علاج الهیضه

رساله هذا بشرف ملاحظه جناب فیضمآب نواب مختار الملک بهادر مدار المهام سرکار آصفیه خلد ملکه و اقباله مشرف گردید و بنظر قدردانی و فیض رسانی خاص و عام ازین طبع و ترتیج آن حکم محکم عز اصدار یافت لهذا بر طبق ارشاد فیض بنیاد [illegible] ملازمان محمد مسیح [illegible]

در حیدرآباد دکن در دار الطبع سرکار عالی طبع شد

No. 6.

'Ilāju'l-bahā'im,
a treatise on the diseases of animals.
Lithographed, in Hindustani.
Haydarabad-Deccan, 1873.

علاج البہائم

س ۱۲۹۰ھ

Acc. No.

Class Mk.

Pub.

Date Rec'd. AUG 27 1930

Agent Dr. Wood

Invoice Date

Fund Blacker

Notify

Send to Ord. by Dr. Wood

Presented

Exchange

BINDING

Material

Binder

Invoice Date

Cost

McGILL UNIVERSITY LIBRARY

ROUTINE SLIP